www.zumzum.com/khatme-nubuwwat

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

# ہفت روزہ ختم نبوۃ

جلد نمبر ۱۷ | ۲۱ تا ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۴ تا ۲۰ اگست ۱۹۹۸ء | شمارہ نمبر ۱۲

## تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس

علمائے کرام اور مشائخ عظام کے پیغامات و تاثرات

## امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

ایک نابغۂ روزگار ہستی

## سیدنا محمد الرسول اللہ ﷺ

بحیثیت خاتم النبیین

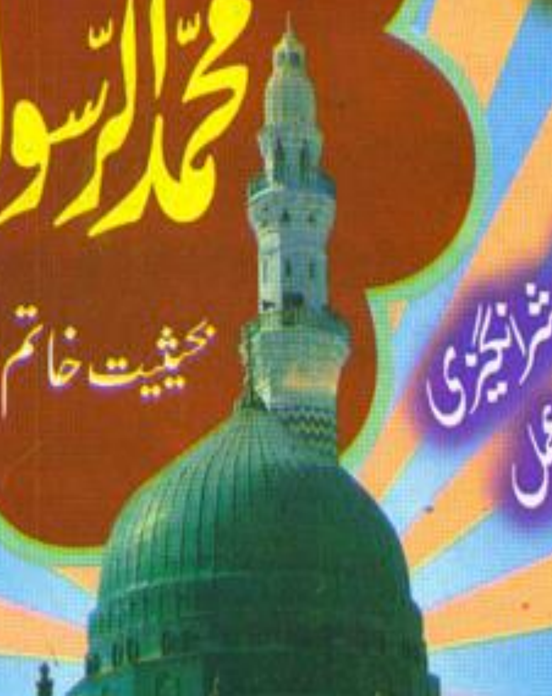

## سوات میں قادیانیوں کی شرانگیزی اور علمائے اسلام کا ردعمل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کی سرگرمیاں

## قادیانیت ایک نظر میں

قیمت: ۵ روپے

س.... یہ کہنا کہ قبرستان میں نہیں جانا چاہئے' کسی ولی کو اپنا شفیع نہیں بنانا چاہئے اور قبرستان میں جاکر یہ کہنا کہ اس ولی کے طفیل ہمیں بخش دیں' شرک ہے' کہاں تک درست ہے؟

ج..... اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا شرک نہیں عین توحید ہے' خواہ بغیر وسیلے کے ہو' یا وسیلے کے ساتھ۔

س.... وی سی آر کا کاروبار کیسا ہے؟ اور اس کا دیکھنا اور سننا کیسا ہے؟

ج..... کاروبار مکروہ ہے' اور دیکھنا سننا حرام ہے۔

س.... سینما کا کاروبار کیسا ہے؟ نیز سینما کے اندر جو دکانیں ہوتی ہیں ان کی روزی حلال ہے یا حرام؟

ج..... ان لوگوں سے کہیں کہ وہ مسئلہ پوچھیں۔

س.... ایک شخص کی دکان ہے' اس کا کھاتہ چار لاکھ سے زیادہ کا چل رہا ہے اور دکان میں چالیس ہزار کا سامان ہے۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ مجھ پر پانچ لاکھ روپے قرض ہے اس لئے مجھ پر زکوٰۃ نہیں ہے' آپ فرمائیں کہ اس پر زکوٰۃ ہے یا نہیں؟

ج..... اگر اس کے ذمہ ۵ لاکھ کا قرض ہے' تو قرضہ سے زائد اگر اس کے پاس دکان کا سامان اور لوگوں کے ذمہ قرضے اور نقد روپیہ ہوں تو زکوٰۃ واجب ہے ورنہ نہیں۔

س.... افغانستان کی لڑائی کے بارے میں کوئی کہتا ہے کہ یہ جہاد ہے اور کوئی سیاسی لڑائی کہتا ہے' اگر یہ جہاد نہیں تو کیا ہے؟

ج..... جو لوگ اسلام کی سربلندی اور رضائے الٰہی کے لئے لڑتے ہیں وہ اسلام کی نظر میں غازی اور شہید ہیں' اور جو لوگ اپنے سیاسی اقتدار کے لئے لڑتے ہیں وہ سیاست کے غازی اور شہید ہیں' اسلام کی نظر میں نہ غازی ہیں' نہ شہید۔

س.... لوگ جو دس محرم کی نیاز کرتے ہیں اس کی کیا شرعی حیثیت ہے؟ کیا اس کا کھانا جائز ہے؟

ج..... کچھ لوگ حضرت امام حسینؓ کی نذر مانتے ہیں' اس کا کھانا جائز نہیں' البتہ اگر اللہ تعالیٰ کے نام پر کوئی چیز دی جائے اور اس کا ثواب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو پہنچانا مقصود ہے تو اس کا کھانا غریبوں کو صحیح ہے' امیر لوگوں کو نہیں کھانی چاہئے۔

س.... ایک آدمی جس کی ملکیت میں ایک مکان' دو دکانیں' تقریباً" سو ایکڑ زمین اور ٹریکٹر وغیرہ ہے' اس آدمی کا کہنا ہے کہ وہ قرض دار ہے اس لئے وہ حج پر نہیں جاتا' جبکہ جب بھی کوئی زمین بکتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے' کیا ایسی صورت میں اس پر حج فرض ہے؟

ج..... اگر کسی کے پاس اتنی جائیداد ہو کہ اس کا کچھ حصہ فروخت کرکے حج بھی کیا جاسکتا ہے اور گھر کا خرچ بھی چل سکتا ہے تو اس پر حج فرض ہے۔

س.... مولانا صاحب! بغل اور دوسرے غیر ضروری بال کتنے عرصے بعد صاف کرنے چاہئیں' نیز مرد حضرات کے لئے بال صفا پوڈر کا اور خواتین کے لئے بلیڈ کا استعمال کیسا ہے؟

ج..... غیر ضروری بال ہر ہفتے صاف کرنا سنت ہے۔ چالیس دن تک چھوڑنا جائز ہے' اس کے بعد گناہ ہے' مرد حضرات بال صفا استعمال کرسکتے ہیں اور عورتیں بلیڈ استعمال کرسکتی ہیں۔

س.... نسوار کا استعمال کیسا ہے؟

ج..... نسوار کا استعمال مکروہ ہے' حرام نہیں۔ (واللہ اعلم)

(عثمان خان' عمرکوٹ)

س.... آپ نے اپنی کتاب "اختلاف امت اور صراط مستقیم" میں لکھا ہے کہ وسیلہ جائز ہے جبکہ امام ابن تیمیہ اور کچھ علماء اسے شرک کہتے ہیں؟

ج..... علماء کا اختلاف تو چلتا ہی رہتا ہے' یہ میری عقل میں نہیں آیا کہ اللہ تعالیٰ سے مانگنا کیسے شرک ہوگیا؟ جبکہ حدیث میں ہے "انما تنصرون وترزقون بضعفائکم"

س.... ایک کتاب "تعویذ ایک کاغذی پیر ہیں" نظر سے گزری جس میں چند احادیث سے تعویذ کو ناجائز قرار دیا گیا ہے؟

ج..... وہ صاحب ان احادیث کا مطلب نہیں سمجھے' حالانکہ رقیہ کی اجازت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

س.... حضرت شاہ اسمٰعیل شہیدؒ نے اپنی کتاب "تقویۃ الایمان" میں علم غیب کے مضمون میں کشف اور استخارہ کو جائز لکھا ہے؟

ج..... استخارہ مسنونہ کو کون ناجائز کہہ سکتا ہے' اور اگر اللہ تعالیٰ کسی پر کوئی چیز منکشف فرمادیں تو اس کو ناجائز کہنے کی بھی کوئی وجہ نہیں' البتہ آئندہ واقعات معلوم کرنے کے لئے لوگ مختلف عملیات کرتے ہیں یا جنوں سے رابطہ کرتے ہیں اس کو ناجائز کہا جائے گا۔

ہفت روزہ
# ختم نبوۃ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

جلد ۱۷ | ۲۱ تا ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ بمطابق ۱۴ تا ۲۰ اگست ۱۹۹۸ء | شمارہ ۱۲

بانیان:
☆امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
☆قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
☆مولانا محمد علی جالندھریؒ ☆مولانا لال حسین اخترؒ
☆مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
☆مولانا محمد حیاتؒ ☆مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
☆مولانا محمد شریف جالندھریؒ

سرپرست: حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ
مدیر اعلیٰ: حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی
نائب مدیر اعلیٰ: مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
مدیر: مولانا اللہ وسایا
مدیر مسئول: عبدالرحمٰن باوا

## اس شمارے میں


- سالانہ جلسے میں مرزا قادیانی کی ہفوات (اداریہ) 4
- سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ بحیثیت خاتم النبیین (مولانا عاشق الٰہی بلند شہری) 6
- تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس پر منتظم علماء و مشائخ کے تأثرات (مفتی محمد جمیل خان) 9
- قادیانیت ایک نظر میں......... (محمد خالد صدیقی) 12
- امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ایک نادر روزگار ہستی (مولانا تاج محمودؒ) 15
- استحکام پاکستان کا منصوبہ......... (ڈاکٹر زین محمد فریدی) 17
- پاکستان کا سب سے بڑا فتنہ "قادیانیت"...... (احسان اللہ) 18
- سوات میں قادیانیوں کی شرانگیزی' علمائے اسلام کا ردعمل 20
- عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کی سرگرمیاں..... (مولانا نورالحق نور) 24
- قادیانیوں کی فہرستوں کی غلطی...... قیام پاکستان کے تقاضے پورے ہوسکتے ہیں! (مولانا محمد اشرف کھوکھر) 26


**مجلس ادارت**
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا عبدالرحیم اشعر
مولانا مفتی محمد جمیل خان
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا سعید احمد جلالپوری
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی
مولانا محمد اشرف کھوکھر

سرکولیشن مینیجر: محمد انور رانا
قانونی مشیر: حشمت حبیب ایڈووکیٹ
ٹائٹل و ترتیب: خرم
کمپیوٹر کمپوزنگ: فیصل عرفان

زر تعاون بیرون ملک: امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ امریکی ڈالر — یورپ، افریقہ: ۷۰ امریکی ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر
زر تعاون اندرون ملک: فی شمارہ: ۵ روپے — سالانہ: ۲۵۰ روپے، ششماہی: ۱۵۰ روپے، سہ ماہی: ۷۵ روپے
چیک/ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت' نیشنل بنک پرانی نمائش، اکاؤنٹ نمبر ۹۲۸۷ کراچی (پاکستان) ارسال کریں۔

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) ایم اے جناح روڈ کراچی — فون: ۷۷۸۰۳۳۷ فیکس: ۷۷۸۰۳۴۰
مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ ملتان — فون: ۵۱۴۱۲۲-۵۸۳۴۸۶ فیکس: ۵۴۲۲۷۷
لندن آفس: 35 STOCKWELL GREEN LONDON. SW9. 9HZ. U.K. PHONE: 0171- 737-8199.

ناشر: عزیز الرحمٰن جالندھری — طابع: سید شاہد حسن — مطبع: القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: جامع مسجد باب رحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سالانہ جلسے میں مرزا طاہر کی ہفوات

۳۱/جولائی، یکم اگست اور ۲/اگست کو لندن کے قریب قادیانیوں کے مرکز ٹلفورڈ میں تین روزہ قادیانیوں کا جلسہ ہوا۔ جس میں مرزا طاہر نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی (جھوٹے مدعی) نے سو سال پہلے جو الہام بتائے تھے وہ آج پورے ہو رہے ہیں۔ ایک الہام کہ ”میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔“ آج پورا ہو گیا کہ آج قادیانیت دنیا کے کونے کونے میں پھیل چکی ہے اور دوسرا الہام کہ ”بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت حاصل کریں گے“ کے بارے میں مرزا طاہر نے کہا کہ اسلام کے غلبہ کے دن نزدیک ہیں اور قادیانیت کے مخالفین کے لئے عبرتناک نشان ظاہر ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کے منصوبوں کو نوازے گا دوسرے دن مرزا طاہر نے کہا

”ہر سال جماعت احمدیہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا خاص سال ثابت ہوا اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ ۵۰ لاکھ سے زائد افراد نے امسال اسلام قبول کیا دنیا کی ۵۲ زبانوں میں قرآن مجید شائع ہوا دس بڑے افریقی ممالک میں طبی مراکز سینکڑوں کی تعداد میں ہیں بوسنیا اور افریقہ میں ٹنوں امداد پہنچائی گئی ۲۰۶۲ مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے جبکہ ۱۸۹۴ مقامات پر احمدیت مستحکم ہو چکی ہے بعض عبادت گاہوں میں ۹۱۱۴ مساجد جس میں سے ۵۱۳۹ عبادت گاہیں نمازیوں سمیت ملیں ہیں۔ اس وقت آسمانوں سے احمدیت کی تائید میں ہوائیں چل رہی ہیں۔“ (روزنامہ جنگ لندن ۴/اگست)

مرزا طاہر اپنے دادا مرزا قادیانی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جھوٹ کی بنیاد پر اپنے مذہب کا پرچار کرتے رہتے ہیں گزشتہ کئی سال سے جھوٹی پیشگوئیوں کے ذریعہ وہ لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے جھوٹے دعویٰ نبوت کے لئے جو جو نشانیاں، علامات اور پیشگوئیاں کیں جھوٹی ثابت ہوئیں تو وہ پھر گئے۔ حضرت مولانا داؤد غزنوی کو مباہلہ کا چیلنج دیا، راہ فرار اختیار کی آخر میں کہا کہ جو سچا ہو گا جھوٹے کی زندگی میں موت کا شکار ہو گا اس کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی موت کا شکار ہو کر سزاوار ہو گیا۔ حضرت مولانا داؤد غزنوی کافی عرصہ دنیا میں رہ کر مرزا غلام احمد قادیانی کے لئے عبرت کا نشان بنے رہے لیکن مرزا غلام احمد قادیانی خود اور اس کی ذریت اور جماعت اللہ تعالیٰ کی ہدایت سے ایسی محروم رہی کہ ان واضح نشانیوں کے دیکھنے کے باوجود کفر میں ڈٹے رہے۔ اس کے بعد مرزا بشیر الدین نے پیشگوئیاں شروع کیں پاکستان کو قادیانی اسٹیٹ بنانے کی کوشش کی قادیانیت کے غلبہ کا واویلا کرتے رہے لیکن روز بروز مسلمان ان کے جھوٹے عقائد سے آگاہ ہو کر ان سے نفرت کا اظہار کرتے رہے مسلمان تو مسلمان مرزا بشیر الدین کے گندے اور غلیظ کرتوت دیکھ کر بے شمار مرزائیوں نے قادیانیت سے توبہ کی لاہوری گروپ نے اپنی الگ عبادت گاہ قائم کر کے لاہوری مرزائیت کی تبلیغ شروع کی اور ایک دوسرے کو کافر کہتے ہوئے بے دینی میں مصروف عمل ہو گئے۔ مرزا ناصر کے دور میں اللہ تعالیٰ نے قادیانیت پر ایسی لعنت بھیجی اور مرزا طاہر کی ایک حماقت کو حضور اکرم ﷺ کی عظمت اور شوکت کا ایسا نظیر نمونہ بنایا کہ جس ختم نبوت زندہ باد کے نعروں کی پاداش میں معصوم طلبا پر مرزا طاہر نے حملہ کیا اس کے جواب میں پورا پاکستان ختم نبوت زندہ باد اور قادیانیت مردہ باد کے نعروں سے گونجنے لگا قادیانی منہ چھپا کر پھرنے لگے اور اپنے آپ کو قادیانی کہنے سے شرمانے لگے مرزا غلام احمد قادیانی کو خود قادیانی گالی دینے لگے اور جب مرزا ناصر نے قومی اسمبلی میں کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہ ماننے والے مسلمان نہیں تو پوری قومی اسمبلی کے اراکین مرزا ناصر اور مرزا غلام احمد قادیانی پر لعنت بھیجتے ہوئے تھو تھو کرنے لگے اور آخر کار قومی اسمبلی نے قادیانیت کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر مسیلمہ کذاب، اسود عنسی اور دیگر مدعیان نبوت کی صف میں کھڑا کر دیا۔

ہائی کورٹ، سپریم کورٹ سے قادیانیوں نے رجوع کیا اور جب ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں پوچھا تو قادیانیوں کے وکیل نے کہا کہ وہ نبی جھوٹا ہے تو تمام عدالتوں نے فیصلہ لکھا کہ قادیانیت کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ ان فیصلوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے مرزا طاہر پاکستان چھوڑ کر اپنے آقا کے چرنوں میں دوبارہ لندن پہنچ گیا اور یہاں آکر مسلمانوں کو مباہلہ کا چیلنج دینے لگا مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور دیگر علماء کرام نے چیلنج قبول کیا تو مرزا طاہر نے فوراً راہ فرار اختیار کی اور آج تک مباہلہ نہیں کیا۔ گزشتہ کئی سالوں سے اسلامیان پاکستان اور پاکستان کے لئے بددعاؤں اور اپنے دادا مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح لعنت برسانے میں مصروف ہے لیکن ان کو کچھ ہونے کے بجائے ہر سال قادیانیت کو ایسا نقصان پہنچتا ہے کہ وہ بلبلانے لگتی ہے۔ مرزا طاہر نے

گزشتہ سال بھی بہت سے جھوٹے دعوے کئے تھے جو آج تک پورے نہیں ہوئے اس سال پھر جھوٹ بول کر مسلمانوں کو ایک عبرتناک انجام کی دھمکی دی ہے۔

مرزا طاہر صاحب! جھوٹ بولنا کچھ مشکل نہیں ہے' جب مرزا غلام احمد قادیانی نبوت کے دعویٰ جیسا بڑا جھوٹ بول سکتا ہے تو آپ کیوں جھوٹ نہیں بولیں گے لیکن حقیقت چھپ نہیں سکتی۔ ڈش انٹینا کے ذریعے لاکھوں روپے کے چینل لے کر تقریر کرنے سے مسلمان مرعوب ہو جاتے اور دین اسلام چھوڑ دیتے تو آج سے کئی سال قبل انہوں نے دین چھوڑ دیا ہوتا اس وقت صرف قادیانیت کی تبلیغ کے لئے کئی چینل مصروف عمل ہیں' سینکڑوں ہسپتال اور طبی مراکز اور حقوق انسانی کی تنظیمیں امداد کر رہی ہیں صرف بنگلہ دیش میں ۲۰ ہزار سے زائد عیسائی این جی اوز کے مشن میں مصروف عمل ہیں اور ابھی عیسائیوں نے لاکھوں کی تعداد میں انجیل تقسیم کی ہے لیکن الحمد للہ ان جھوٹے طریق کار سے نہ اسلام مٹا ہے اور نہ مٹے گا بلکہ اسلام ان چیزوں سے اور ابھرے گا۔ آج بوسنیا' کوسوو' چیچنیا' سوڈان' صومالیہ' برما' کشمیر' فلسطین اور یورپ میں اسلام پھیل رہا ہے۔ ہزاروں جامع مساجد قائم ہو گئیں' انگلینڈ جیسے ملک میں اسپیکر پر اللہ اکبر اللہ اکبر اور اشھد ان محمد رسول اللہ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ جس طرح کنجریوں کی آوازیں ٹی وی کے ذریعہ دنیا میں پھیل رہی ہیں مرزا طاہر کی آواز بھی گمراہی اور ضلالت پھیلانے میں مصروف ہے۔ باقی رہا قرآن مجید کے غلط اور تحریف شدہ تراجم کی اشاعت کا تعلق تو انجیل اور بائبل کے لاکھوں نسخے جب مسلمانوں کے دین میں بگاڑ پیدا نہ کر سکے تو انشاء اللہ مرزا غلام احمد قادیانی کا تحریف شدہ قرآن مجید بھی مسلمان مسترد کرتے رہے ہیں اور افریقہ میں مرزا طاہر صاحب آپ کی تفسیر تول کر بک رہی تھی۔ ردی میں تقسیم ہونے والی چیز کو آپ اپنی حقانیت کی دلیل قرار دے کر خود ہی احمق بن رہے ہیں' جہاں تک آپ کی عبادت گاہوں کے قائم ہونے کا تعلق ہے تو مرزائیوں کے گھروں پر لا الہ الا اللہ لکھ کر مسلمان کو دھوکہ دینا آسان نہیں۔ آپ لوگوں کے گھروں کو عبادت گاہ قرار دے کر فنڈ وصول کرتے ہوں گے۔ انگلینڈ میں مسلمانوں کی مساجد خود اپنی عظمت اور اسلام کی شوکت کا اعلان کرتی نظر آتی ہیں' جن شہروں میں ایک مسجد نہیں تھی اب درجنوں مسجدیں ہیں' قادیانی عبادت گاہوں سے مسلمانوں کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی گمراہ کیا جا سکتا ہے۔

مرزا طاہر صاحب! پچاس لاکھ سے زائد افراد کی احمدیت کا دعویٰ آپ کا بہت پرانا ہے' کئی سال قبل آپ نے کہا تھا کہ اس سال قادیانیوں کو دس لاکھ مسلمانوں کو قادیانی بنانے کا ہدف دیا گیا ہے اور اس سال اب آپ نے پچاس لاکھ کا دعویٰ کر دیا۔ ڈش انٹینا کے سامنے بیٹھ کر آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کئی کروڑ بیعت کر رہے ہیں تو کوئی بھی نہیں کہہ سکتا کہ اگر آپ کے دعوؤں کا ہر سال کا شمار کیا جائے تو آدھی دنیا سے زیادہ قادیانی ہو چکی ہوتی۔ اس سے قبل آپ کا والد بھی ایسے دعوے کر کے پاکستان کے قادیانی اسٹیٹ ہونے کے دعویدار رہے ہیں لیکن آج پاکستان میں قادیانی گالی بن چکی ہے۔ اب آپ ہر سال اپنے غلبہ کی باتیں کر کے اپنی جماعت اور اپنے آپ کو دھوکہ دے کر خوش کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے ذلت مقرر کی ہوئی ہے' گزشتہ سال آپ گیمبیا کے مسلمانوں کو تنگ کر کے بہت خوش ہوئے تھے اور اس کو آسمانی وحی کی فتح قرار دیا تھا لیکن جب گیمبیا میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تو آپ غصہ سے بے قابو ہوئے اور آسمانی عذاب کی دھمکیاں سنانے لگے' ہر جمعہ آپ کی طرف سے عذاب کی دھمکی ڈش انٹینا کے ذریعے پوری دنیا میں چھلکتی رہی' ہر جمعہ آپ کی فتح کے نشانات ظاہر ہونے کے لیکن بدقسمتی کی مہر ثبت رہی۔ گیمبیا بھی باقی' مسلمان بھی باقی' لیکن آپ وہاں بھی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ اس طرح آپ کا حشر دیگر اسلامی افریقی ممالک میں بھی ہو گا' کب تک آپ دھوکہ دے کر اپنے مذہب کو اسلام کا لبادہ پہنا کر ملمع سازی کرتے رہیں گے۔ جب بھی آپ کی جھوٹی نبوت کا پردہ چاک ہو گا' قادیانی آپ پر تھو تھو کر کے لعنت بھیج کر مسلمان ہو جائیں گے' رزق اور اقتصادی گھیرا تنگ کر کے کب تک لوگوں کو آپ جکڑے رکھیں گے' ایک بات مرزا طاہر یاد رکھیں! آپ کی اور مسلمانوں کی لڑائی فرقہ کی لڑائی نہیں ہے' آپ کے درمیان جزوی مسائل میں اختلاف نہیں' آپ کے اور مسلمانوں کے درمیان نبی اکرم ﷺ کی عظمت کا مسئلہ ہے۔ آپ اپنے جھوٹے پیغمبر کو (نعوذ باللہ) حضور اکرم ﷺ کی مسند پر بٹھانا چاہتے ہیں اور حضور اکرم ﷺ کے غلام حضور اکرم ﷺ کی عظمت پر اپنی جان و مال' اپنے ماں باپ حتیٰ کہ آبرو قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ کے اور مسلمانوں کے درمیان معاملہ حضور اکرم ﷺ کی ذات کا ہے' جب تک دنیا میں ایک بھی حضور اکرم ﷺ کا غلام باقی رہے گا آپ کے مذہب کے خلاف جہاد جاری رہے گا۔ انگریزوں' امریکہ اور مغرب کی حمایت سے کب تک آپ زندہ رہیں گے؟ غیرت ہے تو مقابلہ کرو' ذرا سا مسلمان احتجاج شروع کریں تو اپنے آقاؤں کو آواز دینا شروع کرتے ہو' انسانی حقوق کا واویلا مچاتے ہو' اگر اپنے مذہب کو حق سمجھتے ہو تو میدان میں اترو' مباہلہ کرو' جہاد کرو' پتہ چل جائے گا کہ مسلمان اپنے نبی ﷺ کی عظمت اور عقیدہ ختم نبوت پر کس طرح جانیں قربان کرتے ہیں۔ قرآن کریم کا اعلان ہے ہم آپ ؐ کا ذکر بلند کریں گے۔ مسیلمہ کذاب سے لے کر جھوٹے مدعیان نبوت جس طرح ختم ہوئے ہیں آپ بھی باقی نہیں رہیں گے اور حضور اکرم ﷺ کی عظمت کا جھنڈا تا قیام قیامت بلند رہے گا۔ (انشاء اللہ)

# سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ

## بحیثیت خاتم النبیین

حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری

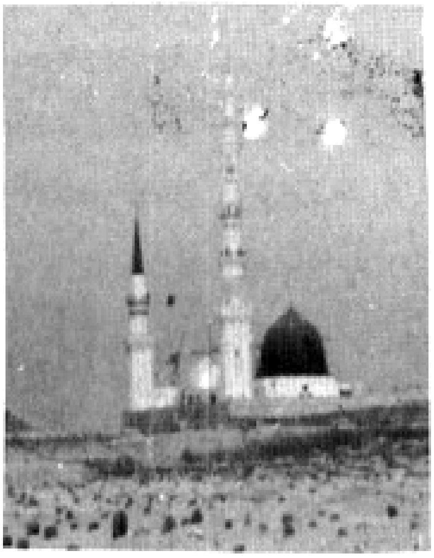

اللہ تعالیٰ شانہ نے سورۃ الاحزاب میں فرمایا:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیئی علیما○

ترجمہ: "تمہارے مردوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے باپ نہیں اور لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔"

آیت بالا میں یہ فرمایا کہ تم میں جو رجال ہیں یعنی بالغ مرد ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے کسی کے نسبی باپ نہیں ہیں' ہاں آپ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں اور خاتم النبیین ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ پر نبوت ختم فرمادی' آپ پر نبوت ختم کردی گئی تو رسالت بھی ختم کردی گئی کیونکہ ہر رسول نبی بھی تھا' رسول کا اطلاق صاحب شریعت جدیدہ کے لئے تھا اور نبی کا اطلاق ہر پیغمبر پر ہوتا تھا' صاحب شریعت جدیدہ ہو یا نہ ہو' لہٰذا آپ کو خاتم النبیین فرمانے سے آپ کے خاتم الرسل ہونے کا بھی اعلان ہوگیا۔

آپ سے پہلے جو انبیاء اور رسول علیہم الصلوٰۃ والسلام تشریف لاتے تھے وہ خاص قوم کے لئے اور محدود وقت کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک تمام جنات اور تمام انسانوں اور تمام قوموں اور قبیلوں اور تمام زمانوں اور تمام مکانوں کے بسنے والوں کے لئے رسول اور نبی ہیں۔

سورۃ سبا میں فرمایا:

ترجمہ: "اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام انسانوں کے لئے بشیر اور نذیر بنا کر لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔"

آپ کے بعد جو بھی کوئی شخص نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے گمراہ ہے کافر ہے اور اس کی تصدیق کرنے والا بھی گمراہ ہے کافر ہے اور آیت قرآنیہ کا منکر ہے جس میں صاف اس بات کا اعلان فرمادیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں' احادیث شریفہ صحیح اسانید کے ساتھ بہت زیادہ کثیر تعداد میں کتب حدیث میں مروی ہیں جن میں واضح طور پر یہ بتایا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت اور رسالت ختم ہے ان احادیث کو بعض اکابر نے اپنے رسائل میں جمع بھی فرمادیا ہے قرآن و حدیث کی تصریحات کے باوجود بعض لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا خود بھی کافر ہوئے اور اپنے ماننے والوں کو بھی کفر پر ڈالا۔

یاد رہے کہ خاتم النبیین حضرت امام عاصم کوفی کی قرات میں بفتح التاء ہے اور ان کے علاوہ دیگر قراء کی قرات بکسر التاء یعنی خاتم النبیین ہے۔ خاتم (تا کے زبر کے ساتھ) مہر کے معنی میں آتا ہے۔ اور خاتم (ت کے زیر کے ساتھ) صیغہ اسم فاعل ہے جس کے معنی ہیں ختم کرنے والا' دونوں قراتوں کا مال ایک ہی ہے یعنی آخر الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین بھی ہیں۔ یعنی آپ کی تشریف آوری سے سلسلہ نبوت ختم ہوگیا اور آپ خاتم النبیین ہی ہیں یعنی آپ کی ذات گرامی کو نبیوں کے لئے مہر بنادیا گیا جیسے مہر آخر میں لگائی جاتی ہے اسی طرح آپ کو سلسلہ نبوت کا مہر بنادیا گیا۔ اب آپ کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔

یہ دوسری قرات جو (ت) کے زیر کے ساتھ ہے قرات متواترہ ہے اس کا انکار بھی کفر ہے ہم نے خصوصیت کے ساتھ یہ قرات اس لئے ذکر کی ہے کہ بعض ملحدوں نے خاتم النبیین (بفتح التاء) کا ترجمہ افضل النبیین کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے کا انکار کیا ہے۔ گزشتہ صدی میں نصاریٰ کے کہنے سے پنجاب کے ایک آدمی یعنی غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کردیا تھا' نصاریٰ کو اس سے اپنا مقصد نکالنا مقصود تھا انہوں نے اس جھوٹے نبی سے جہاد شرعی منسوخ کرنے کا اعلان کرایا اور اسے اور اس کے ماننے والوں کو دنیاوی لالچ دے کر اپنایا' دنیا کے طالب اس شخص کی جھوٹی نبوت کا اقرار کرتے چلے گئے اور جب ان کے سامنے آیت قرآنیہ "ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین" پیش کی گئی تو طرح طرح کی

تاویلیں کرکے اس کو رد کردیا اور آیات کے معانی اور مفاہیم اپنی طرف سے تجویز کردیے اور نبوت کی قسمیں بنالیں حقیقی' ظلی اور بروزی کی تقسیم جاری کردی' تاوقت تحریر ان لوگوں کی جماعت موجود ہے جو یہود و نصاریٰ کی سرپرستی میں پرورش پاتی ہے اسلام اور قرآن اور مسلمان کی دشمنی میں برابر لگی ہوئی ہے۔

یہ ایک موٹی سی بات ہے کہ جو شخص قرآن کی کسی آیت کا منکر ہو وہ نبی تو کیا ہوگا ادنیٰ درجہ کا مسلمان بھی نہیں وہ تو ملحد اور زندیق اور کافر ہے تمام مسلمان ملحدوں اور زندیقوں سے چوکنا رہیں یہ لوگ ایمان کے ڈاکو ہوتے ہیں۔

احادیث شریفہ میں سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قیامت سے پہلے تشریف لانے کی خبر دی گئی ہے اس بات کو سامنے رکھ کر قادیانی کہتے ہیں اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہوگئی ہے تو وہ کیسے آئیں گے؟ سادہ لوح مسلمانوں کو یہ بات بتاکر یہ لوگ دھوکہ دیتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب تشریف لائیں گے تو نئی نبوت لے کر نہیں آئیں گے وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے تابع ہوں گے اور اسی پر عمل کریں گے اور امت محمدیہ سے بھی شریعت پر عمل کرائیں گے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے ہی نبی تھے۔ جنہیں آسمان پر اٹھالیا گیا تھا دنیا میں آکر دجال کو قتل کرکے شادی کرکے مسلمانوں کے ساتھ رہ کر وفات پاجائیں گے' اس سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑتا شریعت محمدیہ میں جزیہ لینا مشروع ہے وہ اسے منسوخ کردیں گے اس کو منسوخ کرنے کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگی دے دی ہے' لہٰذا یہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا منسوخ کرنا ہوا۔

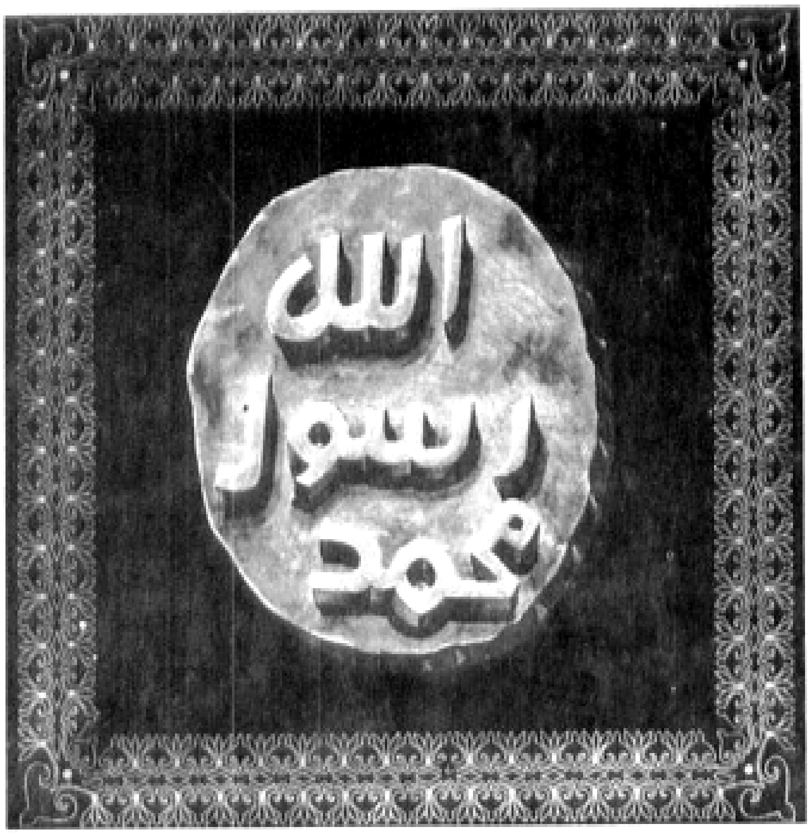


حافظ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے نزول عیسیٰ بن مریم فی آخرالزمان کے عنوان سے ایک رسالہ لکھا ہے اس میں معجم کبیر للطبرانی اور کتاب البعث والنشور للبیہقی سے حدیث نقل کی ہے اور اس کی سند جید بتائی ہے جس میں اس بات کی تصریح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر ہوں گے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

"عن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبث الدجال ماشاء اللہ ثم ینزل عیسی بن مریم مصدقا بمحمد وعلی ملتہ اماما مهدیا وحکما عدلا' فیقتل الدجال۔"

صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما عدلا الحدیث (باب نزول عیسیٰ علیہ السلام ص ۴۹۰)

لفظ حکما کی تشریح کرتے ہوئے حافظ ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ فتح الباری ج ۶ ص ۴۹۱ میں لکھتے ہیں:

"والمعنی انہ ینزل حاکما بھذہ الشریعۃ فان ھذہ الشریعۃ باقیۃ التنسیخ بل یکون عیسی علیہ السلام حاکما' وفی روایۃ اللیث عن ابن شھاب عند مسلم حکما مقسطا' وللطبرانی من حدیث عبداللہ بن مغفل ینزل عیسی ابن مریم مصدقا بمحمد علی ملتہ۔"

امام نووی رحمتہ اللہ علیہ و سلم شرح مسلم میں لکھتے ہیں:

"ای ینزل حاکما بھذہ الشریعۃ لاینزل نبیا برسالۃ مستقلۃ وشریعۃ ناسخۃ' بل ھو حاکم من حکام ھذہ الامۃ۔" (صحیح مسلم ص ۸۷ ج ۱)

اس عبارت کا مطلب وہی ہے جو ہم ابھی اوپر عرض کرچکے ہیں کہ جب سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے شریعت اسلامیہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہی فیصلے دیں گے مستقل نبی نہ ہوں گے اور نہ مستقل شریعت لے کر آئیں گے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کردیں بلکہ وہ اسی امت کے حکام میں سے ایک حاکم ہوں گے۔

قادیانی جماعت آیت کریمہ کی تصریح کا انکار کرنے کی وجہ سے کافر ہے اور اس وجہ سے بھی کافر ہے کہ انہوں نے خاتم النبیین کے معنی

تحریف کی ہے اور اس کا معنی افضل النبیین بتایا ہے۔ ان کو معلوم نہیں کہ قرات متواترہ میں ایک ایک قرات تا کے زیر کے ساتھ بھی ہے ان کا انکار کرنا بھی کفر ہے۔

قادیانیوں نے ختم نبوت کا انکار کرنے کے لئے ایک یہ بات نکالی ہے کہ احادیث میں حضرت مسیح علیہ السلام کے تشریف لانے کی خبر ہے اور ہم جسے نبی مانتے ہیں یہ وہی مسیح ہے' ان لوگوں کی تردید کے لئے یہی کافی ہے کہ قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جگہ جگہ مسیح ابن مریم فرمایا ہے دنیا جانتی ہے اور قادیانیوں کو بھی اس کا علم ہے کہ مرزا قادیانی کی ماں کا نام مریم نہیں تھا' جن کو قرآن و حدیث ماننا نہیں ہوتا وہ اپنی تاویلات و تحریفات کے پیچھے چل کر گمراہ ہوتے ہیں۔

مرزا قادیانی اگر سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کا پابند ہوتا تو جہاد کو کیوں منسوخ کرتا؟

درحقیقت مرزا قادیانی کا حکومت برطانیہ اور تمام نصرانی اور یہودی حکومتوں کے نزدیک یہی تو سب سے بڑا کارنامہ ہے کہ اس نے جہاد کو منسوخ ہونے کا اعلان کردیا اس کے اسی اعلان کی وجہ سے تو نصرانی اور یہودی حکومتیں اس کی جماعت کو گلے لگائے ہوئے ہیں اور جہاں قادیانی دفتر قائم کرنا چاہیں ان کے دفاتر قائم کراتی ہیں اور ان کی پشت پناہی اور پرورش کرتی ہیں' ہر سوجھ بوجھ والا انسان اس بات پر غور کرے کہ کافر حکومتوں کو ان کی پرورش کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ **فھل من مدکر**

جب علمائے اسلام کی طرف سے یہ کہا جاتا ہے کہ قادیانی غیر مسلم اور کافر ہیں تو انہیں ناگوار معلوم ہوتا ہے حالانکہ خود ان کے نزدیک بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین ماننے والے اور قرآن کے مطابق عقیدہ رکھنے والے کافر ہیں۔ یہ لوگ جس شخص کو نبی مانتے ہیں اس نے خود اپنے نہ ماننے والوں کو کافر اور جہنمی' بلکہ ولد الحرام کہا ہے۔ (ذرا مدعی نبوت کی زبان ملاحظہ کریں) قادیانیو! جب تم مسلمانوں کو کافر کہتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ ان کی جماعت الگ ہے اور تم ان سے علیحدہ ہو تو برا ماننے کا کیا ضرورت ہے؟ سیدھی بات یہ ہے کہ ہندوؤں کی طرح تم یوں کہہ دو کہ ہم مسلمان نہیں ہیں۔ ہم تمہارا پیچھا چھوڑ دیں گے تمہیں اصرار ہے کہ ہم مسلمین ہیں حالانکہ عرب و عجم کے اکابر علماء کرام نے تمہیں کافر قرار دے دیا' پاکستانی قومی اسمبلی نے تمہارے کافر ہونے کا اعلان کردیا' ساؤتھ افریقہ کی نصرانی حکومت کے سپریم کورٹ نے تمہارے غیر مسلم ہونے کا فیصلہ کردیا تو تم کس منہ سے کہتے ہو کہ ہم مسلمین ہیں۔ سورۃ الحج میں تو یوں فرمایا ہے کہ **(ھو سما کم المسلمین من قبل)** اس میں خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو مسلمین کا لقب دیا ہے۔ تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے تو تمہارا ان سے کیا جوڑ ہے؟ اگر تمہیں لفظ کافر اور غیر مسلم ایسا ہی ناگوار ہے تو کم از کم یوں ہی اعلان کردو کہ ہم ہیں تو مسلم لیکن وہ مسلم نہیں ہیں جو حاملین قرآن ہیں اور جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں' فریب دینے کی کیا ضرورت ہے تم خود اس پر غور کرلو۔

بات اصل یہ ہے کہ جس کسی جماعت کی بنیاد جھوٹ' فریب' دغابازی پر ہوتی ہے اسے اسی کے مطابق چلنا پڑتا ہے ورنہ جماعت ہی ختم ہوجائے۔

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا می رود دیوار کج

ترجمہ: "جب معمار پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھ دے تو' ثریا تک دیوار ٹیڑھی چلی جائے گی۔"

قادیانیو! یہ تو تم بھی جانتے ہو کہ کافر دوزخ میں جائیں گے ان کی بخشش نہیں ہے' اور اسی لئے تم اپنے لئے یہ لفظ گوارا نہیں کرتے لہٰذا یہ تو سوچو کہ قرآن کریم نے جو ختم نبوت کا اعلان کردیا ہے اس کا انکار کرنے سے تم پر کفر کیسے عائد نہ ہوگا؟

قرآن کریم کی کسی بھی ایک آیت کا انکار کفر ہے اور اس کی تحریف بھی کفر ہے اور تکذیب بھی کفر ہے' ہمیں تمہاری خیرخواہی مقصود ہے دنیا کے مفاد کو چھوڑو کفر سے توبہ کرو قرآن کے ماننے والے بنو' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانو! اگر کفر پر تمہاری موت آگئی تو قیامت کے دن پچھتاؤ گے اور اس وقت پچھتانا کام نہ دے گا اس وقت اپنے بہکانے والے اور گمراہ کرنے والوں پر بھی لعنت کروگے' سورۃ الاحزاب کی آیت کریمہ جس میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا اعلان ہے اس کے تین صفحات کے بعد قرآن مجید میں کافروں کی بدحالی کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے:

ترجمہ: "جس روز ان کے چہرے دوزخ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے' یوں کہتے ہوں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی اور یوں کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تھا' سو انہوں نے ہم کو راستہ سے گمراہ کیا تھا' اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔"

جن لوگوں نے تمہیں گمراہ کیا ہے آیت کریمہ کے واضح مفہوم کی تحریف کرنے پر ڈالا ہے ان کی باتوں میں نہ آو' اس دنیا میں تو ان کو اپنا بڑا مان رہے ہو دوزخ میں ان پر لعنت کروگے اور ان کے لئے ڈبل عذاب کی دعا مانگو گے۔ وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین ○

مفتی محمد جمیل خان

# تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس برمنگھم

## علماء کرام اور مشائخ عظام کے پیغامات و تاثرات

### مولانا خواجہ خان محمد' امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

قادیانی اسلام کے متوازی ایک ایسا مذہب ہے جس کو سامراجی طاقتوں کی سیاسی سرپرستی حاصل ہے اس کا بنیادی مقصد اسلام کی بنیادوں کو منہدم کرنا اور عالم اسلام کے مسلمانوں کو کمزور کرنا ہے۔ اور اس کا واضح ثبوت اس وقت آسانی سے مل جاتا ہے جب ابتدا سے تحریک قادیانیت کا مطالعہ کیا جائے۔ گزشتہ سو سالہ تاریخ میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہیں بتایا جاسکتا جو غیر مسلم سے قادیانی ہوا ہو بلکہ آج تک کسی غیر مسلم کو قادیانیت کی تبلیغ کا ثبوت بھی نہیں ملتا۔ جس جگہ مسلمان علمی یا عملی طور پر کمزور نظر آتے ہیں قادیانی ان کو پہلے اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات میں مبتلا کرتے ہیں اور پھر اسلام کے نام پر اپنے ساتھ وابستہ کرکے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا رشتہ منقطع کردیتے ہیں۔ دنیا میں کوئی فرقہ یا مکتبہ فکر ایسا نہیں جو ان کے عقائد سے آگاہ ہونے کے بعد ان کو مسلمان سمجھتا ہو۔ لوگوں کو دھوکہ میں مبتلا کرنے کے لئے یہ علمائے کرام کی بدعملی کا رونا رو کر یا فرقہ واریت کی بات کرکے مسلمانوں کو دین سے برگشتہ کرنا چاہتے ہیں۔ الحمدللہ برصغیر کے مسلمانوں نے علمائے کرام خصوصاً" حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیری رحمتہ اللہ علیہ' امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی قیادت میں ان کی ارتدادی سرگرمیوں کا بھرپور مقابلہ کیا پہلے عدالتی اور پھر قومی اسمبلی اور پھر عوامی سطح پر ان کے عقائد واضح کرکے ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا۔ اس کا نتیجہ ہے کہ یہ اب چھپ کر اسلام کے نام پر نوجوان نسل کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس وقت ان کا سب سے بڑا ہدف یورپ کی نوجوان مسلمان نسل اور افریقی ممالک کے غریب مسلمان ہیں ایک طرف یہودیت اور عیسائیت مسلمانوں کے درپے ہیں۔ دوسری طرف یہ آستین کا سانپ بن کر مسلمانوں کو کمزور کرکے اسلام کو نقصان پہنچاتے ہیں اس صورتحال کے پیش نظر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مسلمانوں کو اس جماعت کی ارتدادی سرگرمیوں سے بچانے کے لئے ملک اور بیرون ملک جو فریضہ انجام دے رہی ہے وہ بہت ہی سعادت ہے اس سعادت کے حصول میں ہر مسلمان کا حصہ لینا مذہبی فریضہ ہے۔ میں مسلمانان یورپ سے اپیل کروں گا کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے لئے اس کانفرنس کو ہمیشہ بھرپور طور پر کامیاب بنائیں اور جوق در جوق اس میں شریک ہوں۔ کانفرنس کی کامیابی عقیدۂ ختم نبوت سے مسلمانوں کی وابستگی کی بڑی دلیل ہے۔

### مولانا محمد یوسف لدھیانوی کالم نگار "آپ کے مسائل اور ان کا حل"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری دور ہی سے جھوٹے مدعیان نبوت نے اسلام کو نقصان پہنچانے کا سلسلہ شروع کیا اس فہرست میں اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب ابتدائی نام ہیں جبکہ مرزا غلام احمد قادیانی گزشتہ صدی کا جھوٹا مدعی نبوت ہے' جس کے پیروکار دنیا بھر میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرکے غریب اور کم علم مسلمانوں کو اسلام سے دور کرکے اسلام کو کمزور کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ امت مسلمہ کا ہمیشہ سے یہ عقیدہ رہا ہے اور امت کا اس پر پہلا اجماع بھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس میں اس طرح شراکت جائز نہیں' جس طرح توحید میں شراکت جائز نہیں اسی بنا پر سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے باوجود تمام مشکلات کے جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے ایسے وقت کا انتخاب کیا جب مسلمان انگریزوں کی غلامی میں جکڑے ہوئے تھے' ان پر مظالم کے پہاڑ ڈھائے جارہے تھے' علمائے کرام انگریزوں کے خلاف جہاد آزادی میں مصروف تھے' ایسے وقت میں مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کرکے جہاد کو حرام قرار دیتا ہے' انگریزی حکومت کو خدا کا سایہ قرار دیتا ہے' اور ملکہ برطانیہ کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تعبیر کرتا ہے۔ مسلمانوں کو اس صورتحال میں جو پریشانی ہوئی ہوگی اس کا تصور آج کے دور میں کرنا مشکل ہے اس کے باوجود مسلمان نہ صرف اس کو مسترد

کرتے ہیں بلکہ اس کی ارتدادی سرگرمیوں کی روک تھام کرتے ہیں۔ سو سالہ اس جہاد کی طویل کہانی ہے پاکستان میں غیر مسلم اقلیت قرار پانے کے بعد قادیانی جماعت یورپ کو اپنا مرکز بنا کر پاکستان کے خلاف اور مسلمانوں کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے میں مصروف ہوجاتی ہے۔ امریکہ اس بات کا شاہد ہے کہ قادیانی جماعت پاکستان اور اسلام کے خلاف مصروف عمل ہے' ایسی صورت میں مسلمانوں پر دہری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ایک تو اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور دوسرے عام مسلمانوں کو قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے بچانا اور اس کے ساتھ ساتھ اسلامی ممالک کو ان کی مخالفانہ کارروائیوں سے محفوظ کرنا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت دنیا بھر میں کانفرنسوں' جلسوں' ہفت روزہ "ختم نبوت" اور انٹرنیٹ پر

WWW. ZUM ZUM.COM/

KHATME-NUBUWWAT کے نام سے اس فریضہ کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس میں یورپ کے مسلمانوں کو اسی کام کی طرف متوجہ کیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے اظہار کے لئے اس کانفرنس میں شرکت ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔

## مولانا سید محمد اسعد مدنی' صدر جمعیت علمائے ہند

گزشتہ صدی کے اواخر میں علمائے کرام خصوصاً علمائے دیوبند کی تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے مختلف حربے استعمال کئے گئے ان میں سے ایک حربہ عقیدۂ ختم نبوت پر ضرب لگانی تھی۔ درالعلوم دیوبند اور جمعیت علمائے ہند جس کے قیام کا مقصد ہی ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی سے نجات دلانا تھا اس کے رہنماؤں اور علمائے کرام نے عقیدۂ ختم نبوت کے لئے بھرپور کام شروع کیا اور ملک کے گوشے گوشے میں مسلمانوں کو قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ قیام پاکستان کے بعد قادیانیوں نے اپنی سرگرمیوں کا محور پاکستان کو بنالیا اور ربوہ میں مرکز قائم کرکے پاکستان کے مسلمانوں کو مرتد بنانے کی مہم شروع کی۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی قیادت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ۵۳ء اور ۷۴ء میں تحریک چلا کر اس جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا اور ۸۴ء میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس کے ذریعہ ان کی سرگرمیوں پر اہم ضرب لگائی۔ اس کے بعد اس جماعت نے اپنی سرگرمیوں کا مرکز جہاں یورپ اور افریقی ممالک کو بنایا وہیں اس نے ہندوستان کی طرف دوبارہ رخ کیا۔ وسائل کی کثرت ان کا سب سے بڑا ہتھیار ہے' نوکریوں اور تعاون کے نام سے یہ گاؤں گاؤں کام کا آغاز کرتے ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرکے پہلے مسلمانوں کو دین کی تبلیغ کرتے ہیں اور اس کے بعد مرزا غلام احمد کی بیعت مرزا طاہر سے کراکر ان کا رشتہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے توڑ دیتے ہیں اس وقت وہ معاشی طور پر ان کے گھیراؤ میں اس قدر پھنس چکا ہوتا ہے کہ اس کا نکلنا مشکل ہوتا ہے اس صورتحال کے پیش نظر دارالعلوم دیوبند میں شعبہ ختم نبوت کا دوبارہ اجرا کردیا گیا ہے اور ان کی ارتدادی سرگرمیوں پر قدغن لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا اس سلسلے میں سب سے زیادہ کردار ہے۔ خصوصاً" پاکستان' بنگلہ دیش' انگلینڈ' جرمنی' یورپ' مالی' ازبکستان اور افریقی ممالک میں اس جماعت نے بے شمار مسلمانوں کو مرتد ہونے سے بچایا۔ میں یورپ کے مسلمانوں سے درخواست کروں گا کہ قرآن کریم کے حکم کے مطابق دشمن کے حربوں کا جواب انہی کے حربوں کے مطابق دیا جائے۔ اس وقت خستہ حال مسلمانوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اہل خیر مسلمان غریب علاقوں کی سرپرستی کریں' اسکول قائم کریں' شفاخانے بنائیں اور ٹیکنیکل ادارے قائم کریں تاکہ اس راستہ سے ان کو عیسائی' یہودی' قادیانی اور ہندو بنانے کا راستہ بند کیا جاسکے۔

## مولانا فضل الرحمٰن

### امیر جمعیت علمائے اسلام پاکستان

آج کے جمہوری دور میں کسی بات کا فیصلہ کرنے کے تین ادارے ہیں۔ عوام' اسمبلیاں' عدلیہ' پاکستان کے مسلمانوں نے ان تینوں طریقوں سے مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کی جماعت کے عقائد کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کیا کہ ان کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں پاکستان کے عوام نے ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ متفقہ رائے دی کہ مرزا غلام احمد قادیانی جھوٹے دعوئی نبوت کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج اور اس کے خلاف جہاد فرض ہے' پاکستان کی قومی اسمبلی نے ۷ ستمبر ۷۴ء کو ترمیم کے ذریعہ ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ تمام ہائیکورٹس اور سپریم کورٹس کا فیصلہ موجود ہے کہ قادیانی غیر مسلم ہیں اس کے باوجود قادیانیوں کا اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنا کسی صورت میں درست نہیں اسی طرح امریکہ اور مغرب کا یہ دباؤ کہ قادیانیوں کے ساتھ مسلمانوں والا معاملہ کیا جائے کسی صورت میں درست نہیں' بلکہ مذہبی معاملات میں مداخلت ہے اور مسلمانوں نے غلامی کے دور میں بھی جب ان کو مذہب میں مداخلت کی اجازت نہیں دی تو آج کس طرح اس کی اجازت دے سکتے ہیں؟ مغرب اور امریکہ کی بہتری اسی میں ہے اور خود قادیانیوں کا اسی میں فائدہ ہے کہ وہ ان تینوں اداروں کے فیصلوں کو تسلیم کرلیں تاکہ مغرب اور پاکستان کے

درمیان کشیدگی کا ایک سبب ختم ہو۔ جمعیت علمائے اسلام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ایک رضاکار جماعت ہے اور ختم نبوت کے موضوع پر اس کو رہنما سمجھتی ہے اس کے کارکن عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین مولانا خواجہ خان محمد صاحب' مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب' مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری صاحب' کے ہر فیصلہ پر ہروقت لبیک کہنے کے لئے تیار ہیں۔ میں مسلمانان یورپ سے اپیل کروں گا کہ وہ اس کانفرنس میں جوق درجوق شرکت کریں۔

### مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
رئیس جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

الحمدللہ جامعہ بنوری ٹاؤن کو یہ فخر حاصل رہا ہے کہ اس کے رئیس حضرت اقدس مولانا محمد یوسف بنوری رحمتہ اللہ علیہ وہ پانچویں فرد تھے جنہوں نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور الحمدللہ ان کے پانچویں امیر کی حیثیت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تحریک ختم نبوت کامیابی سے ہمکنار ہوئی اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اس جامعہ کے مہتمم مولانا مفتی احمد الرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ نے انگلینڈ میں دفتر ختم نبوت قائم کرکے یورپ کے مسلمانوں کو قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے محفوظ کیا۔ اب یورپ کے مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس برمنگھم کو بھرپور کامیاب کریں۔

### مولانا زاہد الراشدی
ورلڈ اسلامک فورم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سالانہ ختم نبوت کانفرنس برمنگھم کا انعقاد مسلمانان یورپ کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں۔ اس کانفرنس کی وجہ سے صرف انگلینڈ ہی میں نہیں پورے یورپ میں مسلمان' قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے واقف ہوکر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے سرگرم ہوتے ہیں' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی قیادت اس پر خراج تحسین کی مستحق ہے اس وقت ضرورت ہے کہ انسانی حقوق کے حوالے سے قادیانیوں کے پروپیگنڈوں کا موثر جواب دیا جائے اور تیرھویں ختم نبوت کانفرنس کو ہر ممکن کامیاب کیا جائے۔

### مولانا صوفی ایاز خان نیازی
جمعیت علمائے پاکستان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا پلیٹ فارم وہ مشترکہ پلیٹ فارم ہے جس سے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور مسلمانوں اور جاں نثاران ختم نبوت نے ۵۳ء اور ۷۴ء میں تحریک ختم نبوت چلاکر عقیدۂ ختم نبوت کا جھنڈا بلند کیا۔ اور مسلمانوں کو قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے بچایا' اس وقت قادیانیوں نے پھر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے عیسائیوں کے ساتھ مل کر مہم چلائی ہے اس لئے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور مسلمانوں کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے متفقہ پلیٹ فارم سے بھرپور جدوجہد کرنی چاہئے اور قادیانی سرگرمیوں کا تعاقب کرنا چاہئے۔ تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے تمام مسلمان اس میں بھرپور شرکت کریں۔

### مولانا مفتی محمد اسلم
سیکریٹری جنرل جمعیت علمائے برطانیہ

تمام مسلمانان یورپ اس پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ممنون ہیں کہ ان کے قائدین نے قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے ان کو بچانے کے لئے انگلینڈ' بیلجئم' اور جرمنی میں مرکز قائم کیا اور پورے ملک میں دورہ کرکے ایک ایک مسجد میں مسلمانوں کو عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہیں اور سالانہ ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کرکے مسلمانوں کی عظمت اور شوکت کے اظہار کے ساتھ عقیدۂ ختم نبوت کی عظمت کو بلند کرتے ہیں۔ جمعیت علمائے برطانیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ہر اول دستہ ہونے کی سعادت پر اللہ تعالیٰ کی شکر گزار ہے' جمعیت علمائے برطانیہ کے قائدین' مولانا محمد موسیٰ بانڈور' مولانا عبدالرشید ربانی' مولانا عبدالرحمٰن' حافظ اکرام' قاری اسمٰعیل انگلینڈ کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس کانفرنس کی تیاری اور کامیابی کے لئے بھرپور تعاون کریں۔

### مولانا عبدالرحمٰن سلفی
امیر جمعیت غرباء اہلحدیث

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت تیرھویں ختم نبوت کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس وقت پوری لادین قوتیں اسلام کو مٹانے کے درپے ہیں۔ یہ کانفرنس یورپ کے مسلمانوں کے امید کی سب سے بڑی کرن ہے۔ نوجوان نسل کے ایمان اور عقائد کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کانفرنس میں شرکت کریں۔ میں تمام مکاتب فکر کے مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ اس کانفرنس میں متحدہ طور پر عقیدۂ ختم نبوت کی عظمت کے اظہار کے لئے شریک ہوں۔

### مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مقصد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو

باقی صفحہ ۲۴ پر

(قسط نمبر1)

# قادیانیت۔ ایک نظر میں

محمد خالد صدیقی، نیپال

## ختم نبوت

قرآن مقدس اللہ تعالیٰ کی وہ آخری کتاب ہے جسے تمام انسانوں کے لئے سامان رشد و ہدایت بناکر بھیجا گیا ہے جس کی سطر سطر، حرف حرف حق و صداقت کی سب سے نمایاں مثال ہے، اس کتاب کے ماننے والے کو "مسلم" کہا جاتا ہے، اور جو اس کی ایک سورۃ، ایک آیت اور ایک لفظ سے بھی انکار کرتا ہے، اس کے بارے میں متفقہ فیصلہ یہی ہے کہ وہ دائرہ اسلام سے خارج ہوگیا اور کفر کی سرحد میں داخل ہوگیا۔

ختم نبوت کا عقیدہ بھی قرآن سے ثابت ہے اور واضح الفاظ میں قرآن نے بتلایا ہے کہ:

**ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین و کان اللہ بکل شئی علیما○**

(الاحزاب ۴۰)

ترجمہ: "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔"

مفسرین نے متفقہ طور پر اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ آیت کا منشا و مراد وہی ہے جو کہ بادی النظر میں سمجھ میں آتا ہے، یعنی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہیں، مشہور مفسر قرآن علامہ حافظ ابن کثیرؒ نے لکھا ہے:

"یہ آیت اس بات کو بالکل واضح کردیتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔" (ابن کثیر ۳؍۴۹۹ مکتبہ المعارف، ریاض)

ختم نبوت کے منکر بعض قادیانیوں نے اس آیت کو اس طرح توڑ مروڑ کر پیش کیا کہ آیت میں اس کا انکار ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ رسول بھی نہیں آئے گا؟

حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

"(جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں تو) بدرجہ اولیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی رسول نہیں ہوگا، کیونکہ مقام رسالت مقام نبوت سے خاص ہے چنانچہ ہر رسول نبی ہوتا ہے، لیکن ہر نبی رسول نہیں ہوسکتا۔"

اور اس باب میں امت کا اجماع بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں۔ (غزالی الاقتصاد)

نص قطعی، علما و مفسرین کی تشریحات اور اجماع کا تقاضہ تھا کہ ختم نبوت کے منکرین آنحضور کو آخری نبی تسلیم کرلیتے، لیکن چونکہ نفس میں کجی تھی، دل میں کھوٹ تھا اور اللہ نے کفر کی اس بدترین شکل کو اختیار کئے رہنے کی وجہ سے دلوں پر مہر بھی لگادیا تھا اس لئے پھر بھی تاویل سے باز نہیں آئے، اور جھوٹے نبیوں کے سردار غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین نے کم پڑھے لکھے لوگوں کو اس طرح گمراہ کیا اور کررہے ہیں کہ قرآن میں جو لفظ ہے وہ "خاتم" نہ کہ "خاتَم" خاتم کا معنی آخری ہوگا، جبکہ خاتَم کے معنی انگوٹھی کے ہیں، یعنی آنحضور کی ذات انبیاء میں ایسی ہے جیسی کہ ہاتھوں کی وہ انگلی جو انگوٹھی سے آراستہ ہوتی ہے اور سب سے بے مثال بھی، کسی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں پر مہر لگانے والے ہیں، یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتلادیتے کہ کون نبی صحیح ہے اور کون غلط، گویا (نعوذباللہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت اسٹامپ پیڈ کی تھی، حالانکہ آپ حضرات نے دیکھا کہ یہ مفہوم نہ تو قرآن کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے اور نہ مفسرین کی تفسیر سے بلکہ "خاتم اور خاتَم" دونوں ہی شکل میں اس کا مطلب "آخری" ہوگا، لغت کی مشہور ترین کتاب "لسان العرب" کی یہ عبارت پڑھ جائیے:

"تہذیب میں ہے کہ خاتم اور خاتم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ہے، قرآن میں ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں، لیکن اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، یعنی انبیاء میں سے آخری ہیں۔"

### ختم نبوت کا ثبوت احادیث سے:

قرآن اور اجماع امت کے علاوہ اس باب میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں جن میں بعض خبر واحد ہے، بعض خبر مشہور اور بعض خبر متواتر، جس کا انکار صاحب ایمان کو دائرۂ ایمان سے خارج کردیتا ہے، سیدنا حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

"آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسالت و نبوت کا سلسلہ ختم ہوچکا لہٰذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ ہی نبی۔" (ترمذی شریف)

اس حدیث کو حافظ ابن کثیرؒ نے امام احمد کے حوالہ سے نقل فرمایا ہے اور اس میں یہ

اضافہ ہے کہ:

"وہ فرماتے ہیں کہ یہ بات (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں ہوگا) لوگوں پر شاق گزری تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیکن مبشرات رہیں گے، صحابہ نے پوچھا کہ! مبشرات کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مسلمان آدمی کا خواب! اور یہ نبوت کے اجزاء میں سے ہے۔" (ابن کثیر ۳ر ۵۰۰)

اس مضمون کی روایت حضرت ابوہریرۃؓ حضرت عائشہؓ حضرت حذیفہ بن اسیدؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضرت ام کرزا لکعبیہؓ حضرت ابوا لطفیلؓ سے مروی ہے، جو کہ حدیث کی اکثر متداول کتابوں میں باسانی مل جائے گی۔

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

"آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے انبیاء پر چھ چیزوں کے ذریعہ فضیلت دی گئی (۱) مجھے جوامع الکلم سے نوازا گیا، (۲) میری رعب کے ذریعہ مدد کی گئی، (۳) میرے لئے غنیمتوں کو حلال کیا گیا، (۴) میرے لئے زمین کو مسجد اور طہور بنایا گیا، (۵) مجھے ساری مخلوق کی جانب رسول بناکر بھیجا گیا، (۶) مجھ پر نبیوں کا سلسلہ ختم کیا گیا۔"

## ختم نبوت کا منکر کافر ہے:

قرآنی آیت اور احادیث نبویہ سے معلوم ہوگیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی جاننا مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے اور جس نے اس اہم عقیدہ سے انکار کیا بلاشبہ وہ دائرہ اسلام سے نکل گیا، اور مرتد ہوگیا۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"ہمارے نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا بالاجماع کفر ہے۔" (شرح الفقہ الاکبر)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ آیت کی تشریح اور اس ضمن کی روایات نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

"ایسے ہی اللہ نے اپنی کتاب میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی متواتر احادیث میں خبر دے دی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں، تاکہ انسان و جنات جان لیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس مقام (نبوت) کا جو بھی دعویٰ کرے گا وہ جھوٹا، بہتان تراش، دجال، گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہوگا۔" (ابن کثیر ۳ر ۵۰۰)

"جس نے نبوت کا دعویٰ کیا، یا نبوت کا دعویٰ کرنے والے کی تصدیق کی وہ مرتد ہوگیا۔" (المغنی ۱۰ر ۱۱۳ دار الکتاب العربی بیروت)

اور علامہ ابن قدامہ نے اس کی دلیل یہ دی کہ جب مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اس کی قوم نے اس کو نبی مان لیا اس کی وجہ سے وہ سارے کے سارے مرتد قرار دیئے گئے (حوالہ مذکور) اور واضح رہے کہ کافر کا حکم اسلام میں بمقابلہ مرتد کے آسان ہے، اس طرح کہ کافر اپنے دین پر جمارہتا ہے اور اسلام اس سے کوئی تعرض نہیں کرتا، لیکن ایک مسلمان جب ختم نبوت کو نہیں مانتا تو وہ دائرۂ اسلام سے نکل کر مرتد ہوجاتا ہے جو کہ قابل گردن زدنی جرم ہے۔

## جھوٹا نبی:

توحید و رسالت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا ایمان کی اساس اور بنیاد ہے، باطل اس بنیاد کو کمزور کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتا رہا ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو مسلمانوں کو ان کے پاک و صاف عقیدہ سے دور کردیا جائے اور اسلام کے ہی نام پر انسانیت کو جہنم کے دہانہ پر لاکر کھڑا کردیا جائے، شیطان باطل طاقتوں میں گھس کر مزید وسوسے پہنچاتا رہا اور ان کے مذموم ارادوں اور مکروہ عزائم کو پختہ کرتا رہا، چنانچہ کبھی فتنہ انکار حدیث کھڑا ہوا تو کبھی خلق قرآن کا مسئلہ، کبھی اہل قرآن کے نام پر مسلمانوں کو حدیث سے دور کرنے کی بدترین سعی کی گئی تو کبھی "ہمہ اوست" کا نعرہ لگاکر مسلمانوں کو توحید کی ڈگر سے ہٹایا گیا اور کبھی برملا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم نبوت کو ماننے سے انکار کیا گیا۔

یہ بھی ہمارے نبی کا معجزہ ہے کہ وحی الٰہی کی بنیاد پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو آگاہ کردیا تھا کہ انہیں کس قسم کے فتنوں سے دوچار ہونا پڑے گا، ختم نبوت کے مسئلہ پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشن گوئی فرمادی تھی۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں تیس جھوٹے ہوں گے، ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔" (ابوداؤد شریف)

چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی مسیلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا، اسے اور اس کے ماننے والوں کو مرتد قرار دیا گیا تھا، ایسے ہی طلیحہ اسدی نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور بھی کئی مفتری، دجال، ناعاقبت اندیش، شیطان مردود کے ایجنٹ اور انسانیت کو گمراہ کرنے والے پیدا ہوئے، لیکن علما کا خیال ہے کہ ان تمام میں سب سے بڑا مفسد، شیطان کا پیروکار اور اسلام کی صورت کو مسخ کرنے کی مذموم کوشش کرنے والا، برطانوی سامراج کا وفادار، جہاد کا منکر، شراب کو جائز قرار دینے والا، جھوٹے دعوے اور غلط پیشن گوئی کرنے والا اور ادنیٰ درجہ کے اخلاق سے محروم، مرزا

غلام احمد قادیانی علیہ اللعنۃ تھا۔

## دجال امت غلام احمد قادیانی:

جھوٹوں کا سردار مرزا غلام احمد قادیانی وہ فرد ہے جس نے کلمہ کو ہی بنیاد بنا کر مسلمانوں کو گمراہ کیا' اول مرحلہ میں وہ اول فول بکا کرتا تھا' لیکن اس حد تک نہیں کہ اسے دائرۂ اسلام سے خارج کہا جائے' لیکن شدہ شدہ اس نے کفر ضلالت کی طرف قدم بڑھادیے' کبھی دعویٰ کیا کہ میں مہدی ہوں' تو کبھی مسیح موعود ہونے پر اصرار کیا اور ستم یہ کہ خود کو نبی اور رسول بھی کہنے لگا' بات دعوے اور اعلانات تک محدود نہ رہی بلکہ اس نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء سے لدھیانہ میں اپنے مسلک باطل کے لئے سلسلہ بیعت بھی شروع کردیا' ختم نبوت کے سلسلہ میں ہم اوپر پڑھ ہی چکے ہیں کہ مسلمانوں کا عقیدہ کیا ہے' اس لئے اس کے مسیح موعود ہونے کے بارے میں خود اس کی ذات اور حدیث رسول کا موازنہ کرکے آپ بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ اس مفتری اور کذاب نے کتنا سفید جھوٹ گھڑا ہے۔

صحیح مسلم کی روایت ہے:

"سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے عنقریب تم میں عیسیٰ بن مریم عادل حکمراں بن کر نازل ہوں گے اور وہ صلیب کو توڑ دیں گے' خنزیر کو قتل کردیں گے' جزیہ کو ختم کردیں گے اور دولت کی اتنی فراوانی ہوگی کہ کوئی اسے قبول کرنے والا نہ ہوگا۔" (صحیح مسلم)

اور دوسری ایک روایت میں ۔یضع الجزیۃ کے بجائے ۔یضع الحرب کے الفاظ آئے ہیں یعنی جنگ موقوف کردیں گے۔

ساری دنیا جانتی ہے' مرزا قادیانی نے حکومت و سلطنت کے خواب بہت دیکھے' لیکن حقیقت میں نصیب نہیں ہوا' حدیث میں حاکم کے ساتھ عادل کی بھی قید ہے' حکومت تو ملی نہیں البتہ "عدالت" کی جلوہ گری مرزا کی ساری زندگی میں نظر آتی ہے کہ اس نے کبھی سچ بول کر نہیں دیا۔

مسیح موعود کے بارے میں کہا گیا کہ وہ صلیب کو توڑیں گے حالانکہ یہ بھی اظہر من الشمس ہے کہ مرزا کے دور میں عیسائیت کو خوب فروغ حاصل ہوا' لاکھوں لوگوں نے عیسائیت کو اختیار کیا اور صلیب تو کیا ایک لکڑی بھی توڑنے کی اس میں ہمت پیدا نہیں ہوئی۔

جزیہ یا لڑائی کو موقوف کرنے کے بارے میں مرزا نے اس حدیث کو خوب اچھالا ہے اور جب ہندوستان میں مسلمان انگریزوں کے خلاف سرگرم تھے تو مرزا نے اسی حدیث کا سہارا لے کر جہاد کی حرمت کا فتویٰ دیا تھا تاکہ انگریزی سامراج کو خوب پھلنے پھولنے کا موقع ملے' حالانکہ حدیث کا منشا یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ اس طرح کا ماحول پیدا ہوجائے گا کہ جزیہ ر لڑائی کی نوبت ہی نہیں آئے گی' بالغرض مرزا قادیانی کی تشریح کو ہی مان لیں تو تاریخ کا ادنیٰ درجہ کا طالب علم بھی جان لے گا کہ اس کی حقیقت کیا ہے ایک طرف دعویٰ ہے کہ ہم نے لڑائی بند کردی' دوسری طرف دو دو بار خونریز عالمی جنگیں ہوئیں' جن میں لاکھوں لوگ لقمہ اجل بن گئے' مرزائی عقیدہ کے مطابق ان کے ہاں خلافت کا سلسلہ بھی چل رہا ہے اور یہ لوگ قتل و قتال کے مخالف ہیں لیکن آئے دن کی خبریں بھیانک قتل و غارت گری' لوٹ کھسوٹ' استحصال' اجتماعی قتل و آبروریزی اور دوسری انسانیت سوز حرکتیں' قادیانیت کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جارہی ہیں۔

●●

---

**بقیہ: تاثرات**

بیان کرتا ہے اور مسلمانوں کو قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں سے بچاتا ہے اس جماعت کی سو سالہ تاریخ گواہ ہے کہ اس نے قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے اس موضوع پر بڑی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ یورپ کے مسلمانوں کی ضرورت کے پیش نظر انگلینڈ میں مرکز قائم کرکے اس عظیم مقصد اور مشن کے لئے مسلمانوں کے تعاون سے کام شروع کیا ہے۔ یورپ کے مسلمان خراج تحسین کے مستحق ہیں کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کی خاطر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے بھرپور تعاون کیا' میں ان کو سلام محبت پیش کرتا ہوں اس توقع کے ساتھ کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے لئے تیرھویں عالمی ختم نبوت کانفرنس کو بھرپور کامیاب بنائیں گے۔

## قارئین ختم نبوت متوجہ ہوں

ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کے جملہ قارئین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے علاقوں کی قادیانیوں کی سرگرمیوں پر مبنی رپورٹس' جماعتی کام' خبریں' مراسلے آئندہ براہ راست اس پتہ پر ارسال فرمائیں۔

"شعبہ اخبار ختم نبوت" ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۷۴۴۰۰

امیر شریعت

# سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

## ایک نابغۂ روزگار ہستی

مولانا تاج محمود رحمتہ اللہ علیہ

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ ان نابغۂ روزگار ہستیوں میں سے تھے جو خال خال دنیا میں پیدا ہوتی ہیں یوں تو سائنس' ریاضی' تاریخ' ادب' طب' فلسفہ اور روحانیت میں بڑے بڑے نامور لوگ ہوگذرے ہیں اور اب بھی کرۂ ارض بحر علوم و فنون کے شناوروں سے خالی نہیں ہے لیکن شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ کو جو انفرادیت امت مسلمہ میں عطا کی گئی تھی اس کی مثال خیرالقرون کو چھوڑ کر ملنا مشکل ہے۔

برصغیر کا بدترین زوال زدہ دور وہی دور ہے جو دور غلامی کہلاتا ہے۔ تحریک آزادی کے بانی اول شہید خونی کفن سراج الدولہ مرحوم' ترکش اسلام کے خدنگ آخرین' پیکر غیرت سلطان ٹیپو مرحوم' قرون اولیٰ کے مجاہدوں' غازیوں اور شہیدوں کے نقش پا پر چلنے والے بالاکوٹ کے غازیوں' مجاہدوں اور شہیدوں کی جماعت ۱۸۵۷ء میں آخری طور پر جہاد فی سبیل اللہ کا حق ادا کرنے والے مظلوموں کی یکے بعد دیگرے وقفہ وقفہ سے شہادت اور شکست کے بعد برصغیر پر انگریزوں کا غاصبانہ قبضہ مکمل ہوگیا۔

اسلام اور مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن فرنگی برصغیر کے باسیوں کو غلامی کے طوق و سلاسل میں جکڑ کر بے بس اور بے کس کردیا۔ نہ صرف بے شمار مجاہدین آزادی کو تانبے کی گرم سلاخوں سے داغ دیکر المناک موت مارا' چونے کی بھٹیوں میں جلاکر بھسم کردیا پختہ دیواروں میں چن چن کر زندہ درگور کیا' سوروں کی کھالوں میں سی کر دھوپ میں پھینک کر دردناک طریقہ سے ختم کیا' برسربازار پھانسیاں دیکر جسمانی طور پر شہید کیا' بلکہ مختلف ہتھکنڈوں سے پوری قوم کی روحیں اور ضمیر قتل کردیے۔ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ نے اسی المیے کا مرثیہ ان الفاظ میں لکھا۔

تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا
کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

یہ عجیب نظام قدرت ہے اور ماورائے ادراک شان خداوندی بات ہے کہ فرنگی کی غلامی ظلم اور تشدد کے زمانہ میں ایسی ایسی شاہکار ہستیاں برصغیر میں پیدا ہوئیں کہ صحابہ کرامؓ' تابعینؒ' تبع تابعینؒ یا اس کے بعد کی بعض ہستیوں کو چھوڑ کر ان کی مثال پوری امت کی تاریخ میں نہیں ملتی پھر اس دور میں جو مثالی ہستیاں غلامی کی زنجیروں کو کاٹنے اور مسلمانوں کے نکبت وادبار کے خاتمہ اور اسلام کا پرچم بلند کرنے کے لئے سامنے آئیں ان میں بھی۔۔

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

کے مصداق ہر شخصیت کی نوعیت اور افادیت مختلف رکھی گئی' حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ بھی اپنی مجموعی حیثیت سے اسی فہرست کے صف اول کے رہنماؤں میں سے تھے اور قدرت نے ان کی ہستی کو معجزانہ حیثیت سے بیک وقت گلشن امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گل سرسبز اور گلستان ملت اسلامیہ کا بلبل رنگین نوا بنایا تھا۔

شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ نصف صدی تک پیغمبرانہ انداز میں اپنی خوابیدہ بلکہ مردہ قوم کو زندہ اور بیدار کرنے کے لئے اور اس کی رگوں میں خون کی گردش کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے شہر شہر' قریہ قریہ' بستی بستی اپنے سحر طراز نغمے بکھیرتے رہے ان کی قرآن خوانی جس پر غار حرا کی صدائے بازگشت کا شبہ ہوتا تھا۔ ایک مردہ قوم کو زندہ کرنے کے لئے مسیحائی کرتی رہی۔ وہ سراج الدولہ مرحوم کی جوانمردی سلطان ٹیپو رحمتہ اللہ علیہ کی شہادت اور شہدائے بالاکوٹ کی مظلومیت اور برصغیر کے مسلمانوں کے جسمانی اور اخلاقی قتل کا دردناک تذکرہ ۱۸۵۷ء کی بربادی کا نقشہ ایسے کربناک الفاظ میں پیش کرتے کہ اپنے دل کا درد اور کرب اپنے سامعین کے دلوں میں منتقل کردیتے وہ جہاں جہاں سے گزرتے تحریک آزادی کے الاؤ روشن کرتے جاتے انہوں نے ساری عمر جیل و ریل کی نذر کرکے فرنگی کی خانہ بربادی کردی جو بالاخر اپنا بوریا بستر باندھ کر ۱۹۴۷ء میں یہاں سے واپس چلا گیا۔

شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ نے فرنگیوں کے خلاف میدان جہاد میں اترتے ہی دعا کی تھی کہ "اے اللہ! میری دیکھتی آنکھوں کے سامنے میرے ملک سے فرنگی نکل جائے یا پھر مجھے تختہ دار کی موت نصیب ہو اللہ نے ان کی دعا قبول کرلی اور ۱۹۴۷ء میں ان کی دیکھتی آنکھوں کے سامنے فرنگستان کا مداری اپنی پٹاری اٹھاکر چلا گیا۔"

افسوس صد افسوس وہ پہلے ہی مسلمانوں سے قربانیوں کی صورت میں آزادی کی بے بہا قیمت وصول کرچکا تھا' لیکن جاتے جاتے پھر وہ ہم سے آزادی کی مزید اتنی بڑی قیمت وصول کرگیا جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں شاید ہی ملتی ہو۔ بہرحال ملک آزاد ہوگیا تکوین الٰہی کے مطابق بھارت اور پاکستان دو ملکوں کی صورت میں آزاد ہوئے۔ شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ خوش تھے کہ بالآخر ان کے سامنے لاکھوں مجاہدین آزادی کا قاتل چلا گیا' لیکن انہیں ایک گونہ صدمہ بھی تھا کہ انگریز برصغیر کے مجاہدین جنگ آزادی کے خون کا حساب چکا کر جانے کی بجائے الٹا پنجاب' بنگال اور آسام کو کند چھری سے ذبح کرکے ان کا ایک ایک ٹکڑا بہتے ہوئے خون کی حالت میں ہمارے سپرد کرگیا۔ دس لاکھ مظلوم مسلمانوں کو قتل کروانا اور ہزاروں معصوم بچوں کو نیزوں کی انیوں پر اچھلوا کر بربریت کی انتہا کردی۔ بے شمار توحید و رسالت کا اقرار کرنے والی بہو' بیٹیوں کو درندہ صفت سکھوں اور ہندوؤں سے اغوا کرواکر ہماری غیرت کا جنازہ نکال دیا۔

جن سے آج بھی ہزاروں خواتین قبضہ کفار میں ہیں' اپنے زلہ خواروں اور بوٹ کی نو چاٹنے والوں کو ایسی روزبروز مقبول سے مقبول تر ہونے والی جماعت میں داخل ہوجانے کا اشارہ کرکے ان طروں کی زید وبقا اور آرائش کا اہتمام کیا ان کی جاگیروں کی حفاظت اور بحالی کا انتظام کرکے انہیں اپنے دشمنوں اور حریفوں یعنی جنگ آزادی کے پروانوں کی کردار کشی کی ڈیوٹی سپرد کرگیا۔

انگریزوں کے خودکاشتہ پودے کے برگ و بار قادیانی ترکی ٹوپیاں پہن کر مسلم لیگ میں گھسے ہوئے کیمونسٹ اور انگریزوں کے ازلی زلہ خوار ٹوڈی جاگیردار یہ تینوں طاقتیں مسلم لیگ میں شامل ہوگئیں' انہوں نے نہ صرف یہ کہہ کر مجلس احرار اسلام کو لیگ کے قریب نہ آنے دیا بلکہ الٹا ان کی کردار کشی دل آزاری اور اشتعال انگیزیوں کو اپنا وظیفہ حیات بنالیا اور لیگ اور احرار کے درمیان تصادم پیدا (Create) کئے رکھا۔ روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہوری مرزائیوں کا اخبار تھا وہ روزانہ حریت پسند جماعتوں کے خلاف گندے کارٹون اور منافرت انگیز مواد شائع کرتا۔ اس نے ایڑی سے چوٹی تک زور لگایا کہ احرار اور لیگ ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے نہ ہوجائیں بلکہ ان پر جھوٹ' الزام تراشی کے طومار باندھ دیئے حالانکہ احرار نے اپنی سیاسی رائے اور قوت کو ایک گونہ قرارداد سہارنپور کے ذریعہ مسلم لیگ کے پلڑے میں ڈال کر خود لیگ اور کانگریس کی جنگ میں غیرجانبدار ہی نہیں بلکہ اپنا اختیار تک مسلم لیگ کو دے دیا تھا۔ ملک تقسیم ہوگیا لیکن انگریزوں کی معنوی اولاد قادیانیوں جو مسلم لیگ کے قلعہ میں بیٹھ کر اصل سمت تیر چلانے کی بجائے احرار کے سینے چھلنی کرتے رہتے تھے۔ تقیہ باز کیمونسٹوں انگریزوں کے ازلی دشمن اور جاگیرداروں کی ناپاک مساعی کامیاب ہوئیں اور انگریزوں کے خلاف نصف صدی تک سے جہاد آزادی میں حصہ لینے والے اور انگریزوں کے خلاف ہندوؤں کے بالمقابل دلیرانہ قربانیاں دے کر مسلمانوں کا سر اونچا کرنے والے احرار اور ان کے قائد حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کو بدنام کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

قیام پاکستان کے بعد شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ نے سیاسی رائے کی ایک گونہ ہار تسلیم کی۔ قائد اعظم کے متعلق کھلے الفاظ میں اعتراف کیا کہ قوم نے انہیں کثرت رائے سے مسلمانوں کے مستقبل کا لیڈر اور راہنما تسلیم کرلیا ہے' یہاں تک کہ شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ نے ملک کے مستقبل کی تعمیر کے لئے احرار کو راستے سے ہٹالیا۔ تمام ذمہ دار اور شریف لیگیوں نے احرار کے فیصلے کا خیرمقدم کیا' لیکن لیگ کے قلعہ کے اندر سے احرار پر تیراندازی کرنے والے تینوں گروپ قادیانی' کیمونسٹ اور انگریزوں کے بوٹ کی نو چاٹنے والے اپنے کام میں مصروف رہے اور انہوں نے اس طرف سے احرار اور شاہ جی رحمتہ اللہ علیہ کی کردار کشی کرنے والوں اور ان کو ہدف ملامت بنانے والوں کا ایک وسیع حلقہ پیدا کردیا۔

●●

## حضور اکرم ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کفر ہے' مولانا خواجہ خان محمد' قادیانیوں کے پروپیگنڈے کا جواب دیا جائے' سیمینار اور مذاکرے سے مقررین کا خطاب

لندن (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد' تحریک ختم نبوت کے منوائف مولانا اللہ وسایا' مولانا نذیر احمد تونسوی' احمد عثمان' حافظ محمد یقین نے جامع مسجد میں ختم نبوت سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کی ایک سو سے زائد آیات اور دو سو سے زائد متواتر احادیث سے ثابت ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے بعد کسی بھی انداز سے دعویٰ نبوت نہ صرف کفر ہے بلکہ اس کے بارے میں بحث کرنا بھی جائز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج ہم یقین کا درجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور قیامت کے دن حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کے طلب گار ہیں تو نوجوانوں کو قادیانیوں کی سرگرمیوں سے بچانے کے لئے مثبت انداز میں کام کرنا اور قادیانیوں کے اسلام اور پاکستان کے خلاف مذموم پروپیگنڈہ کا موثر جواب دینا ہوگا۔ قبل ازیں ختم نبوت سینٹر لندن میں ختم نبوت کے مذاکرے اور علماء کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا خواجہ خان محمد نے کہا کہ جون سے اگست تک انگلینڈ' ہم جرمنی میں ان اجتماعات اور تیرہویں عالمی ختم نبوت کانفرنس کے مقاصد میں سے اہم مقصد نوجوان نسل کے دین کی حفاظت کرنا ہے۔ ہماری سو سالہ تاریخ گواہ ہے کہ ہمارے علماء کرام نے کبھی تشدد اور لڑائی کی دعوت نہیں دی بلکہ مسلمانوں کو ان کے عقائد اور کفر کی طاقتوں کے غلط عقائد اور اسلام دشمن سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

ڈاکٹر دین محمد فریدی

# اِستحکامِ پاکستان کا منصوبہ

۱۱ جون ۱۹۹۸ء وزیر اعظم پاکستان جناب نواز شریف نے اپنی نشری تقریر میں اہم اعلانات فرمائے جو کہ جرات مندانہ اقدامات سے تعبیر کئے جاسکتے ہیں اس نے پہلے ۲۸ مئی کو ایٹمی دھماکہ کرکے پوری دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا پوری دنیا اس وجہ سے حیرت زدہ ہوئی کہ جو ملک معمولی ٹیکس تک بھی امریکہ سے پوچھے بغیر نہیں لگا سکتا تھا اور امریکی کالونی بن کر رہ گیا تھا جو کہ اپنے باشندوں کو امریکہ کے اشارہ پر امریکیوں کے ہاتھوں گرفتار کرواکر امریکہ جانے کی سہولت فراہم کردیتا تھا جو ملک نظریاتی تھا اور اسلام کا بنیادی نظریہ مقام رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کی حد میں سب سے اہم ہے مگر عین توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ملزمان کو امریکی اشارہ پر "آنا" "فانا" جیل سے نکال کر ان کو دس ہزار ڈالر فی کس اخراجات دے کر اپنے ملک سے باہر بھیج دیتا تھا وہ ملک امریکی دباؤ کے باوجود بھارت کے جواب میں ایٹمی دھماکہ کرکے طاقت کا توازن ہی برقرار نہیں کرتا بلکہ پورے عالم اسلام کا ہیرو بن کر ابھرتا ہے سپر طاقتوں کی اقتصادی پابندیوں کا مقابلہ کرنے کی بڑی جرات کا مظاہرہ کرتا ہے جس ملک میں انتشار کی لہریں پیدا ہورہی تھیں کرپشن' رشوت' بے ایمانی' بدامنی' گروہ بندی' فرقہ بندی' صوبائی عصبیت موجود تھی ایٹمی دھماکہ کے ساتھ سب ہوا ہوگئیں غیر ملکی طاقتوں کے ایجنٹ ناکام ہوگئے ملک میں جذبہ حب وطنی تیزی سے ابھر آیا جس ملک کے باشندے اپنے ملک کے مستقبل سے مایوس ہوچکے تھے وہ اب ملک کی تعمیر و ترقی کا عزم لیکر اٹھ کھڑے ہوئے پاکستان جو کہ اسلام کا قلعہ بنتا تھا وہ فحاشی' عریانی کا گڑھ بنادیا۔ اسلام کا نام لینا مشکل کردیا' اسلام اور علمائے اسلام کی کردار کشی کے افسانے گھڑنے کے جو انتظامات کئے تھے ایک دھماکہ سے وہ سب ہوا ہوگئے قوم سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن گئی ابھی کفر حیران پریشان ہی تھا کہ نواز شریف نے دوسرا دھماکہ کردیا کہ انگریزوں کی غداری کے صلہ میں ملی ہوئی زمینیں بحق سرکار ضبط۔ دونوں زرعی اصلاحات کو صحیح خطوط پر استوار' کالا باغ ڈیم کے بنانے کا اعلان کرکے ششدر زدہ کردیا اس کے ساتھ ہی سادگی کا اعلان کرکے خود قدم اٹھا۔ اپنے قرضہ جات کے سلسلہ میں اعاثے بینکوں کے حوالے کرکے قرضوں کی وصولی کا راستہ ہموار کیا خود انحصاری پالیسی مرتب کرکے قوم کو جگادیا غرض ایک بیداری کی لہر ہے جو کہ خیبر سے کراچی تک پیدا ہوئی ہم یہ مانتے ہیں کہ ریکارڈ کا نام نہاد لیڈر جنہوں نے ہمیشہ ملک اور قوم سے غداری کی۔ پاکستان کے نرم رویہ سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ہمیشہ مراعات ملکی بھی حاصل کیں اور غیر ملک میں اپنے تعلقات وفاداروں کی شکل میں درج کرائے کچھ دھمکیوں' گیدڑ بھبکیوں پر آئے ہوئے ہیں مگر میں یہ عرض کرنے کی جرات کروں گا کہ۔

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

انگریزوں کے وفاداروں کے سلسلہ میں میں ملک کے محبوب وزیر اعظم کی خدمت میں عرض کرنے کی جسارت کروں گا کہ ہمارے ملک میں ایک طبقہ موجود ہے جو کہ بلاشک و شبہ آج بھی نصاریٰ اور یہود کا ایجنٹ ہے اور یہ بات قطعاً" ڈھکی چھپی نہیں باوجود کفر دوستی کے آج بھی ملک کے کلیدی آسامیوں پر فائز ہیں' وہ قادیانی ہیں' یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ قادیان کے نام نہاد رئیس مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کا خاندان انگریز کا کھلا ایجنٹ ہے اور انگریزوں کے لئے ہر مقام پر ان کی خدمت کا ثبوت دیا اور ان کی پشت پناہی کی' جب یہ ملک بنا تو ایک افراتفری کی حالت تھی خزانہ خالی تھا مہاجرین کی آبادکاری کا بوجھ حکومت کے سر پر تھا پنجاب کا گورنر موڈی تھا جو کہ ایک انگریز تھا۔ اس نے قادیانیوں کی اسلام دشمنی اور انگریز وفاداری کے صلہ میں ربوہ کی سرزمین قادیانیوں کے حوالے کردی جو کہ غالباً" ۹۰ سالہ لیز پر تھی مگر پھر ظفراللہ خان قادیانی کی وزارت خارجہ کے مضبوط کھونٹے پر اس زمین کے حقوق لئے تھے یہ تقریباً" ایک آنہ فی کنال کے حساب لی تھی' حقوق لینے کے بعد یہ زمین انجمن احمدیہ کے نام وقف کردی اور ہر مرزائی کو حکم دیا کہ یہاں رہائش کے لئے پلاٹ حاصل کئے جائیں۔ قادیانی سربراہ کا حکم ماننے پر مجبور ہیں ہر قادیانی نے وہاں پلاٹ لئے اپنے مکانات تعمیر کئے امانت فنڈ میں رقوم جمع کرائیں ہزاروں روپیہ مرلہ کے حساب سے حاصل کردہ زمین کے مالکانہ حقوق سے محروم رہے کیونکہ قادیانی رائیل فیملی نے وقف کے نام پر قادیانیوں کو بے وقوف بنایا تھا اب ربوہ کا کوئی قادیانی اگر مسلمان ہونا چاہے یا قادیانی رائیل فیملی کے شکنجے سے نکلنا چاہے تو اپنی

باقی صفحہ ۱۹ پر

احسان اللہ خیرپور میرس

## پاکستان کا سب سے بڑا فتنہ

# قادیانیت

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم○ صدق اللہ العظیم

ترجمہ: "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں (یعنی صحابہ کرامؓ) کفار پر سخت ہیں۔ آپس میں رحم دل ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی اس آیت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان اور پہچان بیان فرمائی ہے کہ کفر کے مقابلے میں تو پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط اور بلند ہیں، لیکن جہاں تک آپس کا معاملہ ہے تو وہ ایک دوسرے کے لئے بڑے رحیم، خیراندیش اور رحم دل ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ ہجرت کرجانے کا حکم فرمایا تو یہاں پہنچتے ہی عقیدے کے اعتبار سے انسانوں کی ایک تیسری قسم "منافقین" کی پیدا ہوگئی۔ مکہ میں جب تک رہے تو ابوبکر، عمر، عثمان، علی، زید اور بلال رضی اللہ عنہم جیسے یا تو جاں نثار رفقاء اور بے مثال مسلمان تھے اور یا ابوجہل و ابولہب اور عتبہ و شیبہ جیسے پکے کافر اور کھلے دشمن۔ مگر مدینہ منورہ میں رسول خدا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایک اور قسم کے دشمن کی خفیہ سازشوں کے مظالم بھی سہنا پڑے جو اسلام کے لئے کفار مکہ سے بھی زیادہ خطرناک تھے۔ عبداللہ بن ابی کا نام قیامت تک کے لئے منافق اعظم کی حیثیت سے مشہور ہوچکا ہے یہ قافلہ اسلام کے آنے سے پہلے تک مدینہ کا رئیس تھا۔ اس کی تاجپوشی ہونے والی تھی کہ عظمتوں کے بادشاہ، پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عقیدتوں اور محبتوں کا مرجع بن کر تشریف لائے تو ابو ایوب انصاریؓ اور مدینہ کی نواحی بستی قبا میں کلثومؓ بن الہدم کو حبیب کبریاؐ کی میزبانی کا شرف نصیب ہوا۔ وہ اپنے مقدر کی بختاوری پر مبارکبادیں وصول کررہے تھے تو دوسری جانب عبداللہ بن ابی کی ہوس اقتدار ناکام ہوکر رہ گئی اس کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا اور انہیں ایک لمحہ کے لئے بھی اسلام کا اقتدار اور مسلمانوں کی فلاح و مسرت منظور نہیں تھی۔

منافق وہ مار آستین ہے جس کی زہرناکی نے نبیؐ کے گھرانے اور حبیبہ حبیب خدام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر الزام لگانے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو رنج پہنچانے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے پہلے پارے کے شروع ہی میں مسلمانوں کا تین آیتوں میں اور کافروں کا دو آیتوں میں تعارف کرایا ہے، لیکن منافقوں کی پہچان کرانے کے لئے تیرہ آیات مختص کردی ہیں اور قرآن کریم کے دوسرے معاملات کے علاوہ ایک پوری سورہ "منافقون" نازل فرمائی تاکہ مسلمان ان کے شر سے بے خبر نہ ہوں اور ان کی شرارتوں پر نگاہ رکھیں۔ عبداللہ بن ابی تو حسد کے گھونٹ پی پی کر مرگیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے اسے قبر میں اتار دیا مگر اس کی معنوی اولاد نے ہر نازک وقت پر ملت اسلامیہ کی پیٹھ میں خنجر گھونپا ہے غرناطہ کی شکست ہو یا ڈھاکہ کا سقوط، سلطان ٹیپو کی شہادت کا حادثہ ہو یا بالاکوٹ کا معرکہ یا حیدرآباد دکن میں اسلامی سلطنت کا زوال ہو، ۱۹۷۱ء میں پاکستان کی شکست پر ہر جگہ آپ کو پس منظر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے دشمنوں کا گھناؤنا غدارانہ کردار ضرور نظر آئے گا۔ یہ میر جعفر اور میر صادق، مرزا غلام احمد قادیانی جو خود کو مسلمانوں میں شمار کرواتے رہے اسلام اور مسلمانوں کے بدترین دشمن اور ملت و ملک کے غدار اور عملاً "عبداللہ بن ابی کے مشن کے وارث تھے۔ ان کی ذریت دوسرے کئی عنوانوں سے آج بھی اپنے سیاہ عزائم کے ساتھ مصروف عمل ہے۔

قادیانی فتنہ انگریز کا پیدا کردہ اور پروردہ ہے، اس سے سرزمین پاکستان کو پاک کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ملک میں مرتد کی سزا نافذ کی جائے۔ ہر قادیانی مرتد ہے اور منافق بھی کیونکہ وہ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کا دعویٰ کرکے غلام احمد قادیانی مدعی نبوت کو سچا مانتا ہے، اس لئے مرزائیوں کے سب گروہ قادیانی ہو یا لاہوری یا کوئی اور اسلام کے باغی ہیں وہ نہ دین کے وفادار اور نہ دین کے نام پر بننے والے اس ملک کے وفادار ہیں ان کا قبلہ و کعبہ قادیان بھارت میں ہے، اس لئے نہرو نے یہ کہہ کر قادیانیوں کی حمایت کی تھی کہ "مسلمانوں کا کعبہ و مدینہ سعودی عرب میں ہے، ان کی عقیدتیں وہاں ہیں، ان سے زیادہ ہندوستان کے وفادار قادیانی ہیں جن کا سب کچھ یہاں ہے۔"

چنانچہ قادیانی مذہب کا اسلام سے اتنا بھی تعلق نہیں ہے جتنا سکھوں کا ہندو مذہب سے، ہندو اور سکھ تو آپس میں بیاہ شادی کرلیتے ہیں

مسلمانوں کے ہاں یہ بھی جائز نہیں۔ مرزا قادیانی بھی اپنے نہ ماننے والوں کو جنگلوں کے خنزیر اور ان کی عورتوں کو کتیاں کہتا ہے۔ اس کا ایک شعر "نجم الہدیٰ" کتاب میں ہے۔ بہرحال قادیانی تحریک اسلام کے خلاف باغیان اسلام کی تحریک ہے اسلام اور مسلمانوں کی تمام دشمن طاقتوں سے ان کے تعلقات ہیں۔ مرزا طاہر لندن میں بیٹھا ہے اسرائیل میں ان کا مشن عربوں اور اسلام کے خلاف کام کررہا ہے کچھ برس قبل روس میں سویت اکیڈمی آف سائنسز کی طرف سے مشہور اور متعصب قادیانی سائنس دان عبدالسلام کو گولڈ میڈل دیا گیا تھا۔ یہ ہر دشمن اسلام کے وفادار ہوسکتے ہیں مگر یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ایمان نہ لائیں، مسلمان نہیں ہوسکتے ختم نبوت اسلام کا وہ عظیم الشان عقیدہ ہے جس کے لئے جنگ یمامہ میں سات سو حفاظ قرآن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید صرف تحفظ ختم نبوت کے لئے ہوئے۔ برادران اسلام! ہمارے نبی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب کلام ربانی قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور ہم اللہ کے آخری نبی پر ایمان رکھنے والی آخری امت کے لوگ ہیں بس یہی وہ پہلی اور آخری حقیقت کبریٰ ہے جو مسلمانوں کو دیگر ادیان کے پیروؤں اور ملل اخریٰ سے الگ اور ممتاز کرتی ہے ہمارے ملی تشخص کی پہچان عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان ہے، اسی عقیدہ ختم نبوت کی برکت سے ملت اسلامیہ آج تک زندہ ہے اور تاقیامت رہے گی۔

حضرات گرامی! میں بڑے درد دل کے ساتھ یہ بات کہہ رہا ہوں کہ اگر سندھ، پنجاب، بلوچستان، سرحد کو متحد رکھنا ہے، اگر اس مملکت خداداد کے اس حصہ کو باقی ماندہ پاکستان کو بچانا ہے تو پھر دشمنان ختم نبوت کی ریشہ دوانیوں سے خبردار رہنا پڑے گا۔ یہ برطانوی سامراج کی اسلام کے خلاف سازشوں کا شاہکار ہے اور شازشی عناصر سرگرداں ہیں۔ پاکستان کی بقا عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے ساتھ وابستہ ہے۔ پاکستان میں قرآن و سنت کی بالادستی قائم کرنے، اسلامی نظام حیات نافذ و جاری کرانے اور ناموس ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ہم آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہے۔

---

## بقیہ: منصوبہ

جائیداد سے محروم کردیئے جاتے ہیں، آج کے روشن دور میں ربوہ کے مکینوں پر یہ ظلم ہورہا ہے نام نہاد حقوق انسان کی چیمپئن عاصمہ جہانگیر بھی اس ظلم پر آواز نہیں اٹھاتی اسے تو صرف اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی ہے۔

وزیر اعظم صاحب! اللہ تعالیٰ نے آپ کو اب یہ جرات عطا فرمائی ہے جہاں آپ صدیوں سے غداری کے صلہ میں انگریزوں سے ملی ہوئی جائیداد بحق سرکار لینے کا جرات مندانہ اعلان کررہے ہیں وہاں میں یہ عرض کرنے کی جسارت کروں گا کہ صرف پاکستان بننے کے بعد کی جائیداد کے مالکانہ حقوق ربوہ کے مکینوں کو دے کر ہزاروں انسانوں کو اسلام کی دولت سے مالا مال ہونے کی سعادت حاصل کرنے کا مداوا کریں آپ اور آپ کی حکومت یہ کام کردے ایک ہفتہ کے اندر اندر ہزاروں قادیانی اسلام میں داخل ہوجائیں گے اس وقت ان کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہی ہے کہ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو ربوہ کی جائیداد سے محروم ہوجاتے ہیں اور امانت فنڈ میں جمع شدہ رقوم بحق قادیانیت ضبط کرلی جاتی ہیں، یہ بات مجھے ایک کلیدی آسامی پر فائز ایک قادیانی نے اس وقت بتائی جبکہ میں اسے دعوت اسلام کے سلسلہ میں گفت و شنید کررہا تھا اور اس پر قادیانیت کا جھوٹ، آشکارہ کردیا تھا اس وقت اس نے بڑے دکھ سے یہ بات بتائی کہ رائیل فیلی ربوہ کے خاندان نے ہمیں کس طرح شکنجے میں کس رکھا ہے اس وقت ہمارے سامنے یہ مجبوری ہے اگر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ہمارے حقوق دلوادے تو قادیانیت اپنی موت آپ مرجائے اور اس ملک میں بالکل امن و سکون ہوجائے! اس قادیانی نے کہا کہ اگر میرا نام صیغہ راز میں رکھو تو میں ایک بات بتادوں۔ میں نے وعدہ کیا کہ کچھ بھی ہو تمہارا نام نہیں آئے گا تب اس نے بتایا کہ ملک میں یہ فرقہ وارانہ، لسانی گروہی، صوبائی اختلافات کا منصوبہ ربوہ کے ایوان محمود میں تیار ہوتا ہے اور یہیں سے ہدایات جاری ہوتی ہیں را اور اسرائیل کے ساتھ رائیل فیلی کے قریبی تعلقات ہیں، میں یہ حالات سن کر لرزا اٹھا اب وزیر اعظم پاکستان کی تقریر سے حوصلہ ہوا کہ دل کی بات کہہ دوں امید ہے کہ موجودہ حکومت ربوہ کے مکینوں کو بھی مالکانہ حقوق دے گی۔

---

### توہین رسالت ﷺ میں ترمیم ملک گیر تحریک کا پیش خیمہ ہوگی (مولانا عبدالعزیز ہتوتی)

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی رہنما مولانا عبدالعزیز ہتوتی ساجد غلام حسین کرد نے ایک مشترکہ بیان میں عیسائیوں کی تنظیموں کی طرف سے ۲۹۵۔ سی پی سی کو ختم کرنے کے مطالبے کی شدید مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اگر حکومت نے توہین رسالت کے قانون میں ترمیم کی تو اس کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ملک گیر تحریک شروع کی جائے گی۔ مسلمان نبی اکرمؐ کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کرسکتے ہمارا "ایمان" ہے کہ نبی اکرمؐ کی شان میں توہین کرنے والی زبان نہ رہے یا لکھنے والے ہاتھ نہ رہیں۔ مولانا عبدالعزیز ہتوتی نے مزید کہا کہ یہ مسلمانوں کے لئے غیرت کا مقام ہے وہ اپنے حلقہ ارکان اسمبلی کو پابند کریں کہ توہین رسالت کے قانون میں ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی چاہے دنیا کے تمام پادری خودکشی کرلیں اور کہا کہ مقام افسوس ہے کہ عیسائی پادری ختم کرنے کی جائے جو رکوا کر یہ قانون ختم کرانا چاہتے ہیں۔

# سوات میں قادیانیوں کی شرانگیزی علمائے کرام کا ردعمل

**قادیانی مرکز پر چھاپہ گیارہ سو گمراہ کن قادیانی کتب کی ضبطی قادیانی مربی کرامت اور سہیل کی گرفتاری' مولانا نور الحق' مولانا عبید الرحمٰن' قاری عبدالباری' مولانا خلیل اللہ' سید بدر الزماں' حاجی سردار علی اور دیگر بیس علمائے پر مشتمل ایکشن کمیٹی کا قیام' دینی عوامی' سیاسی صحافتی حلقوں کا انتظامیہ کو انتباہ! حالات کی خراب ہونے کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی**

سولہویں صدی عیسوی میں انگریز ایسٹ انڈیا کمپنی کے بہانے برصغیر میں داخل ہوئے اور تقریباً" ساڑھے سات سو سال کی مسلمان حکومت کو تاخت و تاراج کرکے اپنے قدم جمالئے' اب گوری اقلیت کو خطرہ صرف مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے تھا کہ کہیں مسلمان اپنی کھوئی ہوئی عظمت کے حصول کے لئے جہاد کا راستہ اختیار نہ کرلیں' چنانچہ مسلمانوں کے جذبہ جہاد کو مفقود کرنے کے لئے اس نے جھوٹی نبوت کے اجراء کا فتنہ کھڑا کرکے مسلمانوں کو انتشار و افتراق کی کڑی دھوپ میں لا کھڑا کیا۔

قادیان کے دہقان زادے مرزا غلام احمد قادیانی جو اس وقت سیالکوٹ کی کچہری میں پندرہ روپے ماہوار کا منشی تھا کو اس کام کے لئے منتخب کیا اور پیسے کی آبیاری سے انگریز نے اس سے مختلف دعوے کروائے یہاں تک کہ اس نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرکے مسلمان قوم پر ایسا وار کیا جو میر صادق اور میر جعفر سے بھی بڑھ کر تھا۔ یہ داستاں دردا نتہائی اندوہ ناک اور طویل ہے۔

مرزا قادیانی کی معنوی ذریت بھی دین دشمنی اور ملک و ملت دشمنی میں اپنے باپ دادا سے کسی طرح کم نہیں۔ آج بھی مرزا طاہر اپنے باپ انگریز کی گود (لندن) میں بیٹھ کر ملک و ملت کے خلاف زہریلے پروپیگنڈا میں شب و روز اکارت کررہا ہے۔ قادیانی سادہ لوح مسلمانوں کے ایمانوں پر ڈاکہ ڈال کر مرتد بناتے ہیں۔ یعنی اس شکاری کی طرح جو جال کے نیچے چند دانے بکھیر دیتا ہے' پرندہ جب دانے کے لالچ میں جال میں آتا ہے' جب اڑنے لگتا ہے تو معلوم ہوتا کہ وہ پھنس چکا ہے۔ تفصیل میں جانے کا وقت نہیں سردست میں آپ کو مملکت خداداد پاکستان کی ایک خوبصورت وادی سوات میں قادیانیوں کی شرانگیزی اور دینی' سیاسی' عوامی اور صحافتی حلقوں کے ردعمل' انتظامیہ کا بروقت اقدام اور قادیانی کتب کی ضبطی اور قادیانی مربی کی گرفتاری کے بارے میں ایک مختصر رپورٹ پیش کروں گا۔

تو آیئے! سب سے پہلے مورخہ ۱۸ جون ۹۸ء کے روزنامہ "اوصاف" اسلام آباد کی خبر ملاحظہ کریں:

## قادیانیوں نے سوات میں ہیڈ کوارٹر بنالیا دعوتی مہم شروع

قادیانی فرقہ سوات میں متحرک ہوگیا' سوات کے عوام کو مختلف قسم کا لالچ اور ترغیب دے کر قادیانی مذہب اختیار کرنے کی کوششیں تیز ہوگئیں۔ ضلعی انتظامیہ کوئی ناخوشگوار واقعہ سے پہلے نوٹس لے۔ قابل اعتماد باخبر ذرائع کے مطابق قادیانی فتنہ نے ایشیا کے چھوٹے سوئٹزرلینڈ اور پاکستان کی حسین ترین وادی سوات میں اپنی دعوتی مہم تیز کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ ۲ ماہ سے سرگرم عمل ہے اور سوات کے ایک مقام رحیم آباد کو انہوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر بنادیا ہے اور تمام کام خفیہ طریقے سے چلارہے ہیں۔ ہیڈ کوارٹر کے طور پر رحیم آباد میں ایک سلک مل کو استعمال کررہے ہیں۔ علاوہ ازیں رحیم آباد میں ان کا ایک تبلیغی مرکز بھی ہے جو کہ ایک بلڈنگ کی دوسری منزل پر واقع ہے۔ اس مرکز میں قادیانی لٹریچر کی ایک بڑی لائبریری ہے جس میں ۱۱ سو کے قریب کتب ہیں جو قادیانی مذہب کی طرف راغب کرنے کے لئے فراہم کی جاتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق مرکز کا انچارج مسمی (ک) مہینے میں ۲ مرتبہ پنجاب میں قادیانیوں کے مرکز ربوہ جاتا ہے جہاں سے وہ سرمایہ' لٹریچر اور دیگر احکامات لاکر ان پر عمل کرتے ہیں۔ مگر انتظامیہ آج تک بے خبر ہے اگر ضلعی انتظامیہ نے قادیانیوں کے خلاف نوٹس لے کر ان کی تبلیغی مہم کو نہ روکا تو سوات کے عوام جو کہ اسلام کے شیدائی ہیں کے سیلاب پر قابو پانا مشکل ہوجائے گا۔

روزنامہ "خبریں" اسلام آباد ۲۲ جون:

## سوات میں قادیانی تبلیغی مرکز پر چھاپہ سینکڑوں گمراہ کن کتابیں پمفلٹ برآمد مربی گرفتار

سوات میں قادیانیوں کے تبلیغی مرکز کے انکشاف کے بعد ضلعی انتظامیہ نے فوری ایکشن لے کر قادیانی تبلیغی مرکز پر چھاپے مار کر سینکڑوں گمراہ کن کتابیں' پمفلٹ رکنیت فارم اور غلام احمد قادیانی کی تصاویر سمیت متعدد خفیہ فائلیں و

دستاویزات پر قبضہ کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔ ڈپٹی کمشنر سوات محمد یوسف کو اپنی خصوصی ذرائع سے قادیانیوں کے اس تبلیغی مرکز اور مجسٹریٹ الطاف حسین کی قیادت میں ڈی ایس پی سٹی خورشید علی خان، سی آئی اے انسپکٹر حق نواز رحیم آباد کی انسپکٹر ظہراب گل کی نگرانی میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی ادھر قادیانیوں کی تبلیغی سرگرمیاں تیزی سے جاری تھیں اور سوات کے سادہ لوح اور غریب مسلمانوں کو مختلف لالچ کے ذریعے گمراہ کیا جارہا تھا کہ چھاپہ مار ٹیم نے خدمت کمیٹی کے اراکین سمیت بلڈنگ پر چھاپہ مارا اور قادیانیوں کے امام کرامت ایک اہلکار عادل سہیل کو بمعہ مکمل دستاویزات حراست میں لے لیا گیا، قادیانیوں کے ضلعی صدر نعمت اللہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے قادیانیوں کی گرفتاری پر مختلف سیاسی سماجی تنظیموں نے بے حد مسرت کا اظہار کیا ہے اور صورتحال واضح ہوجائے پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

## تحفظ ناموس رسالتؐ کیلئے جان بھی قربان کرسکتا ہوں، بدرالزمان

تحفظ ناموس رسالتؐ کے لئے جان کی قربانی بھی دینے کو تیار ہوں ان خیالات کا اظہار ممتاز صحافی اور قادیانیوں کے مقدمے کے مدعی سید بدرالزمان صباء نے ایک اخباری بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ قادیانی چند ماہ سے سادہ لوح مسلمانوں کو لالچ دے کر گمراہ کررہے ہیں میری ایک دوست کی وساطت سے قادیانیوں کے مربی سے ملاقات ہوئی تھی اور پھر یہ سلسلہ چلتا رہا بدرالزمان نے کہا کہ اس سنگین مسئلے پر میں نے اے ایس پی سوات سے ملاقات کی اور بعدازاں اکابرین کے مشورے پر میں نے تحریری درخواست بھی دی انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کے مکمل نیٹ ورک کا پتہ معلوم کرنا چاہتے تھے، لیکن ہماری خبر ان تک پہنچ گئی یہی وجہ ہے کہ ضلعی صدر نعمت اللہ نے ۸ کارٹنوں میں کتب بند کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کردی ہیں انہوں نے قادیانیوں کے خلاف کارروائی پر تمام لوگوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

روزنامہ "آج" پشاور ۲۲ جون ۹۸ء

## سوات میں قادیانی اور پرویزی گروپوں پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

### انتظامیہ نے رویہ تبدیل نہ کیا تو ناموس رسالتؐ کے لئے اعلان جہاد کرنے پر مجبور ہوں گے، علماء کرام کا اجلاس سے خطاب، ایکشن کمیٹی قائم کردی گئی

سوات میں قادیانی اور پرویزی گروپوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے قادیانیوں کے ضلعی صدر نعمت اللہ اور پرویزی گروپ کے ضلعی نمائندہ اقبال ادریس کو فوراً گرفتار کیا جائے قادیانیوں کی املاک بحق سرکار ضبط کی جائیں اور ایس ایچ او تھانہ رحیم آباد کو معطل کرکے قادیانیوں کے مقدمہ میں شامل تفتیش کیا جائے یہ باتیں اتوار کے روز دارالقرآن رحیم آباد میں سوات کے علمائے کرام کے اجلاس میں متفقہ قراردادوں کے ذریعے کہی گئیں اس موقع پر ایکشن کمیٹی بھی قائم کی گئی اجلاس جو مولانا تاج محمد کی صدارت میں منعقد ہوا، سوات کے دو سو سے زائد علمائے کرام اور طلباء نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی صدر مولانا نورالحق انور، مولانا عبیدالرحمٰن، قاری عبدالباری، مولانا خلیل اللہ، مولانا زین العابدین، سید بدرالزمان صباء، حاجی سردار علی اور دیگر مقررین نے سوات میں قادیانیت، پرویزیت، آغاخانی کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور ان سرگرمیوں کی روک تھام کا مطالبہ کیا مقررین نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مسلمانوں کی بیداری کا کام شروع کرنے پر زور دیا، انہوں نے کہا کہ تمام برائیوں کی جڑ موجودہ نظام ہے اسلامی انقلاب وقت کی آواز ہے مقررین نے کہا کہ قادیانی قانون اور آئین کے باغی ہیں جبکہ انتظامیہ قادیانیوں اور پرویزیوں کی سرکوبی میں مخلص نہیں، انہوں نے کہا کہ اگر انتظامیہ نے رویہ نہ بدلا تو ہم ناموس رسالتؐ کے لئے اعلان جہاد کریں گے اجلاس میں ۲۰ رکنی ایکشن کمیٹی بھی قائم کی گئی۔

قادیانیوں کے امام کرامت کو تھانہ رحیم آباد سے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا گیا ہے پولیس مقدمہ کے اندراج کے باوجود قادیانیوں کے ضلعی صدر نعمت اللہ کی گرفتاری میں مبینہ طور پر پس و پیش سے کام لے رہی ہے، معتبر ذرائع کے مطابق پولیس نے اسے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا ہے ادھر قادیانیوں کو بچانے کے لئے ایک مضبوط لابی سرگرم عمل ہوگئی ہے مقدمے کے مدعی کو خریدنے یا راستے سے ہٹانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کی جاری ہیں ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ لابی نے بااثر شخصیات اور مقدمے کے مدعی سید بدرالزمان صباء کے عزیز و اقارب سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کردیا ہے دریں اثناء ڈی آئی جی مالاکنڈ ڈویژن سلطان حنیف اورکزئی نے اتوار کو علمائے کرام اور صحافیوں کے وفود سے ملاقاتیں کیں علمائے کرام میں مولانا نورالحق نور، قاری عبدالباری، مولانا صدیق احمد اور صحافیوں میں سید بدرالزمان صباء، غلام فاروق، رشید اقبال شامل تھے وفود نے انہیں قادیانیوں کے مقدمے میں ایس ایچ او تھانہ رحیم آباد ظہراب گل کی طرف داری، مخبری اور رشوت لینے سے آگاہ کیا وفد کی تحریری درخواست پر ڈی آئی جی نے فوری احکامات جاری کرنے کا وعدہ کیا۔

## سوات ایکشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی

سوات میں قادیانیت اور پرویزیت کی

سرکوبی کے لئے مولانا عبید الرحمٰن، ڈاکٹر علیم اللہ، مولانا رسول سید، مولوی صدیق احمد، عزیزاللہ، مولانا زین العابدین، مولانا خلیل اللہ، نورالحق نور، مولوی عرفان اللہ، مولانا تاج محمد، قاری محمد طیب، حاجی سردار علی، سید بدرالزمان صباء، مولانا بارک اللہ، مولانا عبدالباری، مولانا نظام الدین، مولانا عبدالباعث، صحافی رشید اقبال، مولانا محمد روشن پر مشتمل ایکشن کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔

روزنامہ "آزادی" سوات ۲۲جون ۹۸ء:

## قادیانی مسئلہ ایس ایچ او رحیم آباد شامل تفتیش کیا جائے، ختم نبوت کے مولانا نورالحق نور اور مولانا عبدالرحمٰن کا مطالبہ

قادیانیوں کے ضلعی صدر نعمت اللہ اور پرویزیوں کے ضلعی نمائندہ اقبال ادریس کو فوری طور پر گرفتار کرکے سخت کارروائی کی جائے سوات کو ہر قسم فتنوں سے پاک رکھنا علمائے کا فرض ہے

اسلامی معاشرہ میں مسجد کا کردار نہایت اہم ہے مساجد کے خطیب فرقہ پرستی اور فتنہ پروری کے خلاف عوام کو بیدار کرنے کے لئے مہم چلائیں، اسلامی انقلاب وقت کی آواز ہے

قادیانیوں اور پرویزیوں کو اپنے گمراہ کن نظریات کے پرچار سے نہ روکا گیا تو نتائج خطرناک ہوسکتے ہیں رحیم آباد میں ختم نبوت کانفرنس سے مولانا نورالحق نور، مولانا عبیدالرحمٰن اور دیگر مقررین کا خطاب

قادیانی اور پرویزیوں کی سرکوبی مسلمانوں کا فرض ہے ان کے خاتمہ کے لئے ہر قربانی دیں گے علماء، دانشوروں، صحافیوں اور سماجی کارکنوں پر مشتمل انسداد قادیانیت و پرویزیت کمیٹی کا قیام

سوات میں قادیانی اور پرویزی گروپوں پر مکمل پابندی لگائی جائے قادیانیوں کے ضلعی صدر نعمت اللہ اور پرویزوں کے ضلعی نمائندہ اقبال ادریس کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔ اجلاس میں متفقہ قراردادوں کے ذریعے کیا گیا اجلاس میں مولانا تاج محمد کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اور اجلاس ہذا میں سوات کے دو سو سے زیادہ علمائے کرام اور طلبا نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی صدر مولانا نورالحق نور، مولانا عبیدالرحمٰن، قاری عبدالباری، مولانا خلیل اللہ، مولانا زین العابدین، سید بدرالزمان صبا، حاجی سردار علی اور دیگر مقررین نے سوات میں فتنہ قادیانیت، پرویزیت، آغاخانی کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور ان سرگرمیوں کی فوری روک تھام کا مطالبہ کیا گیا مقررین نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ختم نبوت پر اظہار خیال کیا اور مساجد کے ذریعے مسلمانوں کی بیداری کا کام شروع کرنے پر زور دیا گیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں اور دیگر علمائے کرام کے مطالبہ پر مینگورہ پولیس نے ڈپٹی کمشنر ضلع سوات کی ہدایت پر رحیم آباد میں واقع قادیانیوں کے تبلیغی مرکز پر چھاپہ مار کر بڑے پیمانے پر گمراہ کن لٹریچر اور دیگر قابل اعتراض کتب، پمفلٹ قبضہ میں لے لیا ہے۔ قادیانیوں کا سرغنہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تاہم دو افراد کو موقع پر گرفتار کرلیا عوام حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام پر گہرے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ضلع انتظامیہ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

اسلام ایک عالمگیر اور انسان دوست دین ہے۔ اسلام نہ اپنی راہ میں کسی دیوار کو برداشت کرتا ہے نہ کسی دوسرے دین میں مداخلت کا روادار ہے۔ پاکستان میں مذہبی اقلیتوں کو نہ صرف ملکی آئین اور قانون کے اندر تحفظ حاصل ہے۔ بلکہ اسلام بھی غیر مسلم اقلیتوں کو اپنی عبادات اور مذہبی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ اسلام کے اسی فراخدلانہ سوچ کا نتیجہ ہے کہ پاکستان کو اقلیتوں کی جنت کہا جاتا ہے۔ یوں ملک میں مختلف مذاہب کے پیروکار قیام پاکستان کے پہلے دن ہی سے مسلمانوں کے ساتھ گھل مل کر رہتے ہیں۔ اور مالاکنڈ ڈویژن کے عوام اگرچہ دین کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے ہیں اور اس محبت میں عام طور پر ہوش سے زیادہ جوش کارفرما ہوتا ہے۔ لیکن یہ اسلامی تعلیمات سے گہری وابستگی کا اثر ہے کہ مالاکنڈ ڈویژن سکھ عیسائی اور ہندو بھی بڑی تعداد میں رہتے ہیں۔ لیکن یہ تمام برادریاں ایسی محبت اتفاق اور افہام و تفہیم کے ساتھ رہتی ہیں جو دنیا بھر کے مسلمانوں سمیت دیگر مذاہب کے پیروکاروں کے لئے بھی ایک روشن مثال ہے۔

آئین پاکستان کے مطابق دیگر غیر مسلم اقلیتوں کی طرح قادیانی اور مرزائی حضرات کو بھی اپنی عبادات اور مذہبی سرگرمیوں کی اجازت ہے، لیکن اگر یہ لوگ اپنی بے دینی کو اسلام بناکر پیش کرتے ہوں، اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کے نام سے یاد کریں یا اپنی عمارتوں وغیرہ پر کلمہ طیبہ لکھیں، تو اس کی اجازت نہیں۔ اس طرح قادیانیوں سمیت کسی غیر مسلم گروہ کو یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ اسلامی نام اور اصطلاحات استعمال کرکے خود کو مسلمان ظاہر کریں۔

رحیم آباد میں واقع قادیانی مرکز کا اصل جرم یہ نہیں کہ وہ اپنی مذہبی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھے۔ بلکہ ان کی اصل غلطی یہ تھی کہ وہ خود کو مسلمان ظاہر کرکے لوگوں کو لالچ اور دھوکہ سے اپنی گمراہی کی طرف راغب کررہے تھے اور کسی بھی مذہب کے فروغ یا کسی بھی مقصد کے حصول کے لئے دھوکہ اور فریب کا راستہ اختیار کرنا کسی بھی مذہب میں جائز نہیں۔

قادیانی مذہب کی تو پہچان ہی دھوکہ دہی بن گئی ہے۔ یہ لوگ پوری دنیا میں خود کو مسلمان ظاہر کر کے کفر کی تبلیغ کرتے ہیں اور اپنے اس رہنما (مرزا غلام احمد قادیانی) کو نعوذباللہ پیغمبر کے طور پر پیش کرتے ہیں جس شخص کی انگریزی سے پکی نوکری شک وشبہ سے بالاتر تھی۔

سوات زمانہ قدیم سے امن کا گہوارہ ہے' یہاں صرف ایک ہی قسم کے سیدھے سادھے اور راسخ العقیدہ مسلمان رہتے ہیں۔ جو نہ تو چھوٹی موٹی باتوں پر کسی کو کافر قرار دیتے ہیں نہ ہی تعصب اور تنگ نظری کی بنیاد پر یہاں کبھی کوئی جھگڑا اور فساد ہوا ہے لیکن گزشتہ ایک عرصہ سے نہ جانے یہاں کی ہم آہنگی کو کس کی نظر لگ گئی ہے کہ کبھی پرویزیت کا فتنہ سر اٹھاتا ہے اور کبھی قادیانیت کا۔ اس صورت حال میں خوش آئندہ بات یہ ہے کہ ایک طرف تو عوام نے اس بارے میں زبردست احساس اور بیداری کا مظاہرہ کیا ہے تو دوسری طرف انتظامیہ نے زبردست حکمت' دانشمندی اور اسلام دوستی کا مظاہرہ کیا اور عوام کی دینی جذبات کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے ہمیشہ بروقت اقدامات کئے ہیں۔

اس موقع پر بھی ایک طرف قانون کے تقاضے پورے کئے گئے اور دوسری طرف عوامی جذبات کو برانگیختہ ہونے سے قبل ہی ایسا عملی اور ٹھوس اقدام کیا گیا جس پر شہر کے عوامی' سیاسی' مذہبی اور صحافتی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور بالخصوص ڈپٹی کمشنر سوات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ امید ہے مذہبی معاملات میں مداخلت کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی اسی طرح بروقت کارروائی کی ہوگی' لیکن اللہ کرے کہ آئندہ کوئی ایسا موقع پیش ہی نہ آئے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلس شوریٰ کے رکن جناب حضرت مولانا نورالحق نور صاحب نے سوات میں قادیانیوں کی شرانگیزی کے دوران دینی' عوامی' سیاسی اور صحافتی حلقوں کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام اہل خیر کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

O

## سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا

"یہ وطن جس کی خاک کا ہر ذرہ مجھے عزیز ہے' ہر چیز سے عزیز تر ہے۔ اس کی آزادی' سالمیت' اور استحکام میرا جزو ایمان ہے۔ پاکستان کی آزادی کی حفاظت کے لئے کروڑوں عطاء اللہ شاہ بخاری قربان کئے جاسکتے ہیں۔ لیکن میں یہ برداشت نہیں کرسکتا کہ میرے وطن کی آزادی پر کوئی آنچ آئے' میں سمجھتا ہوں کہ اب جبکہ پاکستان بن چکا ہے اس کی حفاظت ہر مسلمان کا جزو ایمان ہونا چاہیے۔ میں پاکستان کو داخلی دشمنوں سے محفوظ کرنے کا ہر قیمت پر تہیہ کرچکا ہوں' ہم یہ برداشت نہیں کرسکتے کہ کوئی گروہ یا ٹولہ اکھنڈ بھارت کا نعرہ لگاکر پاکستان کی حدود کے اندر آباد رہ سکے۔ خارجی دشمنوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے' لیکن داخلی دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کی موجودگی میں یہ سمجھ لینا کہ ہم محفوظ ہیں انتہائی بے وقوفی ہے' حماقت ہے۔"

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

(۱۹۵۲)

# عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کی سرگرمیاں

مولانا نورالحق نور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پشاور کے امیر مولانا سعیدالدین شیرکوٹی کی دعوت پر علماء' خطباء' پشاور کا اجلاس جامع مسجد قاسم علی خان قصہ خوانی میں زیر صدارت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی ہوا' اجلاس میں علماء کرام کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی آغاز قرآن حکیم کی تلاوت سے ہوا شیخ الحدیث استاذ العلماء حضرت مولانا عبداللطیف صاحب نوراللہ مرقدہ کی روح کو ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید کی تلاوت بلندی درجات کی دعا کے بعد ناظم مجلس پشاور و رکن مرکزی مجلس شوریٰ مولانا نورالحق نور نے صوبہ سرحد کے مختلف اطراف میں قادیانی غیر مسلم اقلیت کی ارتدادی غیر قانونی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے مینگورہ' سوات میں قادیانی زندیق کرامت اللہ غیر مسلم کی گرفتاری کے سلسلہ میں سوات میں اپنے پندرہ یوم کی روئیداد اور حالات علمائے کرام' عوام اور انتظامیہ کے رد عمل کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے ان اقدامات پر اپنے تاثرات پیش کئے۔ مولانا کی اس رپورٹ کے بعد علمائے کرام نے قادیانی غیر مسلم اقلیت کی سوات وغیرہ میں مسلمانوں کو قادیانی مرتد بنانے کی تبلیغ پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جیسے نظریاتی ملک کے اندر جس کے آئین میں قرارداد مقاصد شامل ہے' جس کا سرکاری مذہب اسلام ہے جس کے آئین میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت کی حیثیت دی گئی ہے جس پاکستان کے قانون میں قادیانیوں کی ارتدادی تبلیغ جرم قرار پاچکی ہے جس پاکستان کی ابتدائی عدالتوں' سیشن کورٹس' ہائیکورٹس' وفاقی شرعی عدالت اور پاکستان کی سپریم کورٹس کے فیصلوں میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ قادیانی اسلام اور بانی اسلام امام الانبیاء خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کے مرتکب اور سزا کے مستحق ہیں۔ اس واضح صورتحال کے باوجود سوات جیسے حساس علاقہ جس کی مکمل آبادی صحیح العقیدہ اہلسنت والجماعت سے متعلق ہے جہاں قانون بھی ہے اور قانون کے باتنخواہ محافظ بھی موجود ہیں آئین قانون کی اس طرح کھلم کھلی خلاف ورزی مسلمانوں کو اس بات کی دعوت ہے کہ وہ خود اپنے قوت بازو اور ایمانی جذبے سے کام لے کر ناموس محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا فریضہ ادا کریں۔ اس طرح کی صورت میں پشاوری نہیں صوبہ سرحد بلکہ پاکستان کا ہر صاحب ایمان مسلمان سواتی مسلمانوں کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ان سے آگے ہوں گے کیونکہ ختم نبوت کا عقیدہ سارے ایمان کی بنیاد ہے اور اس کے لئے سب کچھ قربان کرنا سنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہے جسے آج دوبارہ زندہ کرنے کا وقت ہے علمائے کرام نے توہین رسالت ایکٹ ترمیم یا اس کی منسوخی کے سلسلہ میں اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ جس دن جس بھی حکومت نے اس آرڈی نینس کو چھیڑا اس وقت سے ہم اس حکومت سے بغاوت کا اعلان کریں گے جو حکومت انبیاء علیہم السلام کی عزت و ناموس کا تحفظ نہ کرسکتی ہو اس حکومت کو پاکستان کے غیرت مند مسلمان محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائی ایک لحہ کے لئے بھی برداشت کرنے کو تیار نہیں شاید انہیں خبر نہ ہو ہم حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ تمہیں خبر نہیں یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کا معاملہ ہے جس کے لئے ہم اپنا سب کچھ نچھاور کرنے کے لئے تیار ہیں تاریخ میں اس کی زندہ مثالیں موجود ہیں اجلاس میں دو ٹوک الفاظ میں اعلان کیا گیا کہ توہین رسالت کی سزا قرآن و سنت میں اور پاکستان کے قانون میں بھی صرف اور صرف سزائے موت ہے اس میں تبدیلی حکومت کی موت ہوگی۔

اجلاس میں مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی' مولانا عبیداللہ چترالی' مولانا سید امام شاہ صاحب' مولانا نورالحق نور صاحب' مولانا عبدالبصیر شاہ صاحب' مولانا قاری فیاض الرحمٰن' قاری محمد امین' قاری احسان الحق' مولانا مبارک شاہ' مولانا محمد رفیق صاحب' مولانا اکرام اللہ جان صاحب' مولانا قاری افتخار صاحب' حاجی فضل حسین صاحب نے بحث میں حصہ لیا اور اہم تجاویز پیش کیں شرکاء اجلاس نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سابقہ مجلس منتظمہ کی کارکردگی اراکین کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے' بارگاہ رب العالمین میں اس کی قبولیت کی دعا کی اسی موقع پر اتفاق رائے سے مجلس کی تنظیم نو کی گئی:

امیر : مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی صاحب

ناظم : مولانا نورالحق نور صاحب

ناظم تبلیغ : سید امام شاہد صاحب

ناظم نشرواشاعت : مولانا اکرام اللہ جان قاسمی صاحب

امیر مجلس نے شوریٰ کے مولانا عبیداللہ چترالی' مولانا قاری فیاض الرحمٰن صاحب' مولانا عبدالبصیر شاہ صاحب' مولانا فضل احمد صاحب' قاری احسان الحق صاحب' قاری محمد امین صاحب کو نامزد کیا اجلاس میں یکم ستمبر سے ہفتہ ختم نبوت منانے کا فیصلہ کیا گیا اس سلسلہ میں ۷ ستمبر کو یوم ختم نبوت ۱۹۷۴ء کی نسبت سے پشاور میں عظیم الشان جلسہ عام کا بھی فیصلہ کیا گیا جن کی صدارت کے لئے امیر مرکزیہ شیخ المشائخ سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ اور دیگر مقررین کے علاوہ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا صاحب نے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ قاضی کبل (علاقہ مجسٹریٹ) قاضی سوات (سیشن جج صاحب) کی طرف ملزم قادیانی مربی برکت اللہ کی درخواست ضمانت مسترد کرنے اور اس پر اپیل کو بھی مسترد کرنے پر عدالتی فیصلہ پر اظہار خوشی کرتے ہوئے اس کو قانون کی بالادستی قرار دیا۔ عدالت میں مسلم وکلاء کی طرف سے درخواست کے خلاف قانونی دلائل پیش کرنے پر محترم نسیم گل ایڈووکیٹ' محترم عثمان محمود ایڈووکیٹ' سید کریم شلمانی ایڈووکیٹ' نفیس احمد ایڈووکیٹ اور ان کے رفقاء کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خالص اللہ تعالیٰ کی رضا اور خاتم النبیین سید المرسلین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے طلب گاروں کی حیثیت سے مقدمے کی پیروی کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی نسبت کا ثبوت دیا۔ علمائے شہر نے اعلان کیا کہ اگر قادیانی مربی برکت اللہ نے بے شرمی اور ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پشاور ہائیکورٹ کا رخ کیا تو انشاء اللہ ہائیکوٹ میں بھی وہ مرزا غلام احمد قادیانی جہنم مکانی کی طرح رسوا و ذلیل ہوگا اس سلسلہ میں علمائے پشاور اپنا فرض ادا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے اجلاس میں سوات میں پریس رپورٹرز اوصاف' آج' خبریں کے دینی جذبہ کی تعریف کی گئی اور کہا کہ ایک طرف انہوں نے اپنا فرض ادا کیا تو دوسری جانب اسے دینی خدمت کا جذبہ دیا۔

سوات کے اخبار "آزادی" اور شمال کے پورے مضافات کو ان کی مساعی جمیلہ پر مبارک باد دی گئی اس کیس کے اصل مستغیث جناب سید بدرالزمان صاحب جن کی کوششوں سے قادیانیت کے ارتدادی مرکز کا سراغ ملا جنہوں نے شب و روز ایک کرکے کفر کے اس مرکز پر قانونی یلغار کرائی جو اب بھی اس کیس میں پوری دلجمعی سے روز محشر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے ایک طلبگار آپ صلی اللہ علیہ کی ایک نظر کرم کے محتاج کی حیثیت سے قادیانیت کے خلاف مصروف جہاد ہے اللہ تعالیٰ اس فقیر سے راضی ہو۔ اور ان کے ساتھی رشید اقبال وغیرہ کو دین و دنیا میں سرخرو فرمائیں۔ اجلاس میں سوات کے علمائے کرام مولانا قاری صدیق احمد صاحب' مولانا قاری عبدالباعث صاحب' مولانا عبیدالرحمٰن صاحب' مولانا رحیم اللہ صاحب اور ان کے رفقاء نے بھی اپنا دینی فریضہ ادا کرکے منبر و محراب کا حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائیں اجلاس دعا کے بعد برخاست ہوا۔

O

## استاد اور شاگرد کے حقوق و فرائض

### مولانا غلام رسول کھوکھر

انسان دراصل وہ ہے جو اعلیٰ صفات و کردار کا مالک ہو اور یہ چیز اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی' جب تک کہ انسان ہدایت ربانی پر عمل پیرا نہ ہو۔ چنانچہ خاص کر علم دین کا حاصل کرنا اور دوسروں تک پہنچانا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسی بنا پر استاد اور شاگرد پر کچھ حقوق و فرائض عائد ہوتے ہیں۔ استا کا پہلا حق یہ ہے کہ خلوص نیت سے علم حاصل کرے اور پوری دیانت سے شاگردوں کو سکھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس علم کی مثال جس سے نفع نہ اٹھایا جائے اس خزانہ کی مانند ہے جس میں سے خدا کی راہ میں کچھ خرچ نہ کیا جائے۔ استاد کا دوسرا فرض یہ ہے کہ حصول علم میں کوئی کسر اٹھانہ رکھے اور اعلیٰ صفات سے عملی نمونہ بنے۔ استاد کا تیسرا فرض یہ ہے کہ اپنے علم میں مزید غور و تحقیق کرے استاد کا چوتھا فرض یہ ہے کہ جو کچھ وہ جانتا ہے اسے دوسروں تک پہنچادے اور کسی بخل سے کام نہ لے۔ سورہ عصر میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ علوم دین حاصل کرکے دوسروں تک پہنچائیں۔ اسی طرح کے بھی فرائض ہیں جن کو بجالائے بغیر وہ استاد سے پوری طرح مستفید نہیں ہوسکتا۔ شاگرد کا پہلا فرض یہ ہے کہ استاد کی انتہائی عزت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص کے تین باپ ہوتے ہیں ایک جس نے جنا' دوسرا سسر' تیسرا استاد اور ان میں اعلیٰ استاد ہے۔ شاگرد کا دوسرا فرض یہ ہے کہ استاد کا انتہائی ادب کرے اور دیکھنے' بات کرنے' کھڑا ہونے' بیٹھنے اور پاس سے گزرنے میں پورا ادب و احترام ملحوظ رکھے ادب سے استحقاق بنتا ہے اور استاد شوق سے تعلیم دیتا ہے شاگرد کا تیسرا فرض یہ ہے کہ استاد کے درس کو خصوصی توجہ سے سنے اور علمی نکات سمجھنے کی کوشش کرے۔ شاگرد کا چوتھا فرض یہ ہے کہ استاد کی ہدایات پر عمل کرے تاکہ علم پوری طرح محفوظ کرسکے۔ شاگرد کا پانچواں فرض یہ ہے کہ حسب استطاعت مالی' قولی اور بدنی ہر لحاظ سے استاد کی خدمت کرے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

O

# قادیانیوں کی فہرستوں کی طلبی...... قیام پاکستان کے تقاضے پورے ہو سکتے ہیں!

(مولانا محمد اشرف کھوکھر)

پاکستان نفاذ اسلام کے نظریے کے تحت برصغیر کے بوڑھوں، بچوں، نوجوانوں اور خواتین اسلام کی انتھک طویل جدوجہد کے بعد معرض وجود میں آیا تھا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے جان، مال، اولاد کی قربانیاں دے کر ملک عزیز حاصل کیا تھا تاکہ وہ اس میں امن و سکون سے اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں گزار سکیں اور جہاں ان کا ایمان، عزت و آبرو محفوظ ہو لیکن انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ انتہائی گھناؤنی سازش کے تحت قیام پاکستان کے مقاصد کو پامال کرتے ہوئے عنان حکومت سنبھالنے والوں میں انگریز کے خود کاشتہ پودے کے بیج کو پاکستان کے وسط (ربوہ) میں بکھیر کر اس کی آبیاری کی گئی اور ظفر اللہ قادیانی کو وزیر خارجہ کے عہدہ پر فائز کر کے مسلمانان پاکستان کے ساتھ غداری کی گئی۔ نوزائیدہ مملکت کے اقتدار میں ایسے لوگوں کا شامل کیا جانا جو اسلام کے متوازی دین کو ماننے والے تھے قیام پاکستان کے مقاصد سے کھلا مذاق تھا۔ ایسے لوگ جو رسول آخرین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے انکاری ہوں، مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی، مسیح موعود اور مہدی ماننے والے ہوں ملک و ملت کے ساتھ بھلائی کی امید رکھنا عبث تھا اور ہے۔ اکھنڈ بھارت کا نظریہ رکھنے اور ربوہ کے قبرستان میں مردے امانتاً دفن کرنے والے ملک و ملت کے ساتھ کس طرح وفادار ہو سکتے ہیں؟

قادیانی تاحال پاکستان کے حساس عہدوں پر فائز ہیں جو اپنے عہدوں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے مرزا قادیانی کی انگریزی نبوت کا پرچار کرتے ہیں۔ پاکستان کے آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے سربراہ مرزا طاہر جو اپنے آقا انگریز کی گود (لندن) میں بیٹھا ہوا ہے کے حکم کو ترجیح دیتے ہیں۔ ظفر اللہ قادیانی نے محکمہ وزارت خارجہ میں سینکڑوں قادیانیوں کو بھرتی کیا تھا۔ مالیات میں ایم۔ ایم۔ احمد نے قادیانیوں کو بڑی بڑی جاگیریں اور فیکٹریاں الاٹ کی تھیں اس دور میں بھرتی ہونے والے قادیانیوں نے ترقی کی اور دیگر قادیانی بھی بھرتی کرائے ہوں تو آج یہ تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی ہوگی اور یہی حال صوبائی حکومتوں کا ہے۔

☆ دسمبر ۱۹۸۳ء میں جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال نے جینوا میں انجمنوں کے حقوق کے ایک گروپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا قادیانیوں کی کل تعداد ۴۰۳۹۳ بیان کی تھی۔ (روزنامہ جنگ ۱۶ نومبر ۱۹۸۵ء)

☆ ۱۹۸۱ء کی مردم شماری کے مطابق قادیانیوں کی کل تعداد ایک لاکھ تین ہزار ہے۔ (لاہور ۹ نومبر ۱۹۸۵ء)

قادیانی اپنی تعداد کے بارے میں متضاد خبریں دیتے ہیں ربوہ سے شائع ہونے والے ایک کروڑ اور لاہور سے شائع ہونے والے سیاسی ترجمان کی تعداد ۳۵ سے ۴۰ لاکھ تک بتاتا ہے۔ چونکہ جھوٹ بولنا مبالغہ آرائی کرنا مرزا قادیانی کی تعلیمات کا حصہ ہے اس لئے قادیانی اپنی تعداد غلط پیش کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک ایک اور ۱۰ میں ۵ اور ۵۰ میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے یہ ایک مسخری بات تھی۔ قادیانیوں کی صحیح تعداد تین لاکھ سے زیادہ ہرگز نہیں ہو سکتی اگر انہیں ہماری یہ بات جھوٹی نظر آتی ہے تو انہیں چاہیے کہ دوبارہ مردم شماری کرالیں ہمارا دعویٰ ہے کہ وہ اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہو سکتے۔

بہر حال قادیانی اپنی تعداد اور حیثیت سے زیادہ ملازمتیں اور عہدے حاصل کر کے ملک عزیز کے اکثریتی عوام مسلمانوں کی حق تلفی کئے ہوئے ہیں اور پاکستان کو بدنام کرنے کے لئے اپنے حقوق کی حق تلفی کا رونا بھی روتے ہیں اور ان کے آنسو تھمنے کا نام نہیں لیتے۔ بہر حال پاکستان میں ہزاروں مسلمان نوجوان جن کے پاس ایم اے، بی اے کی سندیں ہیں وہ مزدوری کرتے نظر آتے ہیں کوئی ان کا پرسان حال نہیں ہے فاقہ کشی سے دوچار ہیں۔

کراچی جو کبھی روشنیوں کا شہر کہلاتا تھا کئی سال سے فسادات کی آماجگاہ بنا ہوا ہے بظاہر ان فسادات کے بارے میں یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ یہ مہاجر، پٹھان، پنجابی، سندھی اور لسانی گروہی فسادات ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ جہاں ان فسادات کے پس پردہ قادیانی سازش کارفرما ہے وہاں اس کا بڑا سبب بے روزگاری بھی ہے۔ بے روزگاری کا ایک بڑا سبب قادیانیوں کی تعداد کے بارے میں دھوکہ دہی بھی ہے کہ ۱۹۸۱ء کی مردم شماری میں قادیانیوں نے غلط مردم شماری کو دھوکہ دیا اور خود کو مسلمان لکھوایا اسی طرح ماضی قریب میں ہونے والی مردم شماری میں بھی یقیناً دھوکہ دیا ہوگا اسی طرح ملازمتوں میں بھی انہوں نے دھوکہ دیا ہے اور خود کو مسلمان ظاہر کیا ہے۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت اور ۷ ستمبر کے قومی اسمبلی کے فیصلہ کے بعد روٹی ٹیلی کے الٹوں تلوں کی خاطر قادیانیوں نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے کا بہروپ اپنایا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قادیانی سرکاری ملازمین اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے حکومت اور مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اس لئے حکومت پاکستان کو چاہیے کہ قادیانی ملازمین کے علاوہ دیگر قادیانیوں کی تعداد معلوم کر کے شائع کی جائے۔

مصدقہ اطلاع کے مطابق پنجاب حکومت نے خفیہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں مقیم قادیانیوں کی فہرستیں تیار کریں اور متحرک قادیانیوں کی سرگرمیاں ان کے کاروبار اور عبادت گاہوں سے حکومت کو مطلع کریں۔ حکومت کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے کہ قادیانی مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ لہٰذا خفیہ اداروں سے ان کی مکمل تفصیلات طلب کر لی گئی ہیں۔ قادیانی اکھنڈ بھارت کے الہامی عقیدے پر یقین رکھتے ہیں اس سلسلہ میں بہت سے شواہد پیش کئے جا سکتے ہیں جنہیں ہم بارہا حکومت کے متعدد حضرات کے گوش گزار کر چکے ہیں۔ قادیانی خواہ ملازم ہوں یا غیر ملازم، افسر ہوں یا غیر افسر، فوج میں ہوں یا سول میں ان پر ہرگز اعتماد نہ کیا جائے۔ ان کی نہ صرف پنجاب حکومت فہرستیں طلب کرے بلکہ ان کو کلیدی عہدوں سے برطرف کر کے حکومت پاکستان قیام پاکستان کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔

# ارباب مدارس توجہ فرمائیں

## "وفاق المدارس" کی طرف سے چند ضروری اعلانات و معروضات

"وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی جانب سے بعض ضروری اعلانات برائے ارباب مدارس پیش خدمت ہیں۔ تمام اہل مدارس عمل درآمد فرما کر تعاون فرمائیں۔

**۱- فارم داخلہ :** سالانہ امتحانات ۱۴۱۹ھ کے داخلہ فارم تمام مدارس کو ارسال کئے جارہے ہیں اگر نہ ملیں تو حسب ضرورت طلب فرمائیں' عندالضرورت مزید فوٹو سٹیٹ بھی کروا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم عام فیس کے ساتھ یکم ربیع الثانی سے ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۹ھ اور دوگنی فیس کے ساتھ ۳۰ جمادی الاولیٰ تک وصول کئے جائیں گے۔ اس کے بعد کوئی فارم قبول نہیں ہوگا۔ داخلہ فیس اور سالانہ فیس کا الگ الگ ڈرافٹ ہونا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ رقم "کراس ڈرافٹ بنام وفاق المدارس" کے علاوہ کسی شکل میں بھی وصول نہیں کی جائے گی۔

**۲- فیسوں میں اضافہ :** موجودہ گرانی اور وفاق کے روز افزوں اخراجات کی وجہ سے فیسوں میں معمولی اضافہ کیا گیا ہے جو درج ذیل ہے۔

**(۱) مدارس کی سالانہ فیس :** مدارس ابتدائیہ = ۳۰۰ روپے' مدارس تحفیظ القرآن = ۴۰۰ روپے' مدارس تجوید القرآن = ۵۰۰ روپے ' مدارس متوسط = ۴۰۰ روپے' مدارس ثانویہ = ۶۰۰ روپے' عالیہ = ۱۲۰۰ روپے' جامعات = ۱۸۰۰ روپے

**(۲) طلبہ کی داخلہ فیس :** حفظ = ۷۵ روپے' متوسط = ۷۵ روپے' عامہ = ۸۰ روپے' خاصہ = ۸۵ روپے' عالیہ = ۱۰۵ روپے' عالمیہ = ۱۳۵ روپے

**(۳) الحاق فیس :** مدارس ابتدائیہ (تحفیظ' تجوید' متوسط) = ۷۰۰ روپے' ثانویہ = ۱۰۰۰ روپے' عالیہ = ۱۷۰۰ روپے' جامعات = ۲۲۰۰ روپے تفصیل بالا کے مطابق ادائیگی فرمائی جائے۔

**۳- متوسط میں انگلش و سائنس کے لازمی مضامین :** آئندہ امتحانات شعبان ۱۴۱۹ھ میں درجہ متوسط کے لئے انگلش و سائنس کے مضامین لازمی کر دیئے گئے ہیں۔ انگلش کا پرچہ مستقل ہوگا جبکہ جنرل سائنس و ریاضی کا پرچہ مشترکہ ہوگا۔

**۴- امتحان میں عدم شرکت :** وفاق کے تحت ہونے والے امتحانات میں کسی معقول وجہ کے بغیر مسلسل تین سال تک شرکت نہ کرنے والے مدرسہ ر جامعہ کا الحاق ختم کر دیا جائے گا۔

**۵- تجدید الحاق :** تمام مدارس و جامعات کی "تجدید الحاق" کا فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلہ میں تفصیلی خط اور فارم آنجناب کو ارسال کیا جا رہا ہے اس کی جلد تکمیل فرمادیں۔ کوئی بات وضاحت طلب ہو تو دفتر سے رابطہ فرمائیں۔

**۶- ڈائریکٹری مدارس :** تمام مدارس و جامعات کی ایک ڈائریکٹری عنقریب شائع کی جاری ہے اس سلسلہ میں آپ اپنے ادارہ کا نام' پتہ' مہتمم کا نام' فون نمبر' فیکس نمبر' تاریخ الحاق' درجہ الحاق صاف اور واضح لکھ کر جلد دفتر کو روانہ فرمادیں

**۷- صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس :**

وفاق سے ملحق صوبہ بلوچستان کے تمام مدارس و جامعات کی مجلس عمومی کا اجلاس ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۹ھ' ۲۰ ستمبر ۱۹۹۸ء بروز اتوار مدرسہ تجوید القرآن سرکی روڈ کوئٹہ میں ہو گا۔ جبکہ صوبہ سندھ کے مدارس و جامعات کا اجلاس ۲۲ ستمبر ۱۹۹۸ء بروز منگل ہوگا جس کے مقام کا تعین عنقریب کر دیا جائے گا۔

# کیا آپ نے کبھی غور کیا؟

## قادیانی

ہمارے نوجوانوں کو ورغلا کر مُرتد بنا رہے ہیں
اس مقصد کے لئے وہ کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں

## جب آپ حق پر ہیں تو ...

آپ نے ناموسِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کیا انتظام کیا؟ کیا یہ آپ کی ذمہ داری نہیں کہ قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں؟
اگر ہے تو آج ہی ملت اسلامیہ کے بین الاقوامی ہفت روزہ

خوبصورت ٹائیٹل
کمپیوٹر کتابت
عُمدہ طباعت

ہر جمعہ کو پابندی سے شائع ہوتا ہے

ہفت روزہ
# ختم نبوۃ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

کا مطالعہ کیجئے

## تعاون کا ہاتھ بڑھائیے

خریدار بنیئے — بنائیے

اشتہارات دیجئے

مالی امداد فراہم کیجئے

## اَلحمدُ لِلّٰہ

یہ ہفت روزہ امریکہ، برطانیہ، اسپین ماریشس، جنوبی افریقہ، نائیجیریا، سعودی عرب، قطر، بنگلہ دیش آسٹریلیا اور دنیا کے کئی دیگر ملکوں میں جاتا ہے۔

## ختم نبوۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے اور مجلس کے پیغام کو دُنیا کے کونے کونے میں پہنچاتا ہے جس میں سیرتِ رسول آخر ﷺ، سیرِ صحابہؓ، دینی و

انشاء اللہ اس میں دُنیا و آخرت کا فائدہ ہے